سیاسی جماعتوں کو ملک کی خاطر نیا میثاق جمہوریت کرنا ہوگا، مولانا فضل الرحمن

خیبرپختونخوا میں دہشت گردی کے الزام کے پیچھے اصل محرک دراصل وہاں موجود معدنیات کے ذخائر پر قبضے کی کوششیں ہیں، سیاست اور جمہوریت کا بنیادی اصول باہمی مذاکرات اور افہام و تفہیم ہے

کیا بلوچستان کے حالات خیبرپختونخوا سے زیادہ خراب نہیں، بلوچستان تو دہشت گردی میں کے پی سے آگے ہے، وہاں گورنر راج کیوں نہیں لگایا گیا؟، ہماری قربانیوں کا مذاق اڑایا گیا، قومی اسمبلی میں اظہار خیال

اسلام آباد (آئی این پی) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے خیبرپختونخوا میں گورنر راج کے نفاذ اور ایمرجنسی پر سوالات اٹھاتے ہوئے حکومت کو خبردار کیا ہے کہ ملک کو خون خرابے کی طرف نہیں لے جانا چاہیے، ہم آپ کے ہاتھوں مرنے کیلئے تیار ہیں، گورنر راج میں مرنے کیلئے تیار نہیں، ہم نے آپ کی رائے سے اختلاف کیا تو آپ ہمارے خلاف ہوگئے، ہماری قربانیوں کا مذاق اڑایا گیا۔ خیبرپختونخوا میں معدنیات کے معاملے پر دہشتگردی کے الزام کے پیچھے چھپا جا رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے قومی اسمبلی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر دہشت گردی اور خراب حالات کی بنیاد پر خیبرپختونخوا کی منتخب حکومت کو ہٹا کر وہاں گورنر راج اور ایمرجنسی نافذ کی گئی ہے تو پھر بلوچستان میں بھی حالات اس سے کہیں زیادہ خراب ہیں، لہٰذا اگر یہی اصول ہے تو وہاں بھی گورنر راج لگایا جانا چاہیے، خیبرپختونخوا میں دہشت گردی کے الزام کے پیچھے اصل محرک دراصل وہاں موجود معدنیات کے ذخائر پر قبضے کی کوششیں ہیں، اب تو معدنیات کی بات بھی خود گورنر کی جانب سے بھی کی جا رہی ہے۔ حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مذاکرات کے حوالے سے انہوں نے انکشاف کیا کہ ہم نے ملک کو بحران سے نکالنے کے لیے حکومت

بقیہ نمبر 1 اندرونی صفحہ پر

کچھی اور وڈھ میں سیکورٹی فورسز کی کارروائی، 9 دہشتگرد ہلاک

کچھی میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم 7 دہشتگرد مارے گئے، دہشتگردوں کے ٹھکانے تباہ

ضلع وڈھ میں سیکورٹی فورسز کی کارروائی کے دوران 2 دہشتگرد ہلاک، اسلحہ و گولہ بارود برآمد

کوئٹہ (این این اے) پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق بلوچستان کے اضلاع کچھی اور وڈھ میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں کے دوران فائرنگ کے تبادلے میں 9 دہشت گرد ہلاک ہوگئے۔ آئی ایس پی آر کے بیان کے مطابق ضلع کچھی میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی کے دوران بھارتی سرپرستی میں سرگرم 7 دہشت گرد مارے گئے، جبکہ فورسز نے دہشت گردوں کے ایک ٹھکانے کو بھی تباہ کر دیا۔ بیان میں مزید بتایا گیا کہ ضلع وڈھ میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی کے دوران مزید

بقیہ نمبر 3 اندرونی صفحہ پر

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل، سپیکر سعید احسن مندوخیل، سردار عبدالرحمن کھیتران، نوابزادہ زرین خان مگسی، ترک خان مندوخیل، خلیل جارج اور میر نوراللہ لہڑی ایم ایس ایف کے زیر اہتمام منعقدہ پروگرام میں شریک ہیں

دلیل کا جواب بلیک آؤٹ سے دینا جمہوری روایات کے منافی ہے، مولانا واسع

مولانا فضل الرحمن کی قومی اسمبلی میں تقریر کی مبینہ بلیک آؤٹ جمہوری اقدار اور آزادی اظہار پر حملہ ہے

اسپیکر قومی اسمبلی کی جانب سے مولانا فضل الرحمن کا نام لیے جانے کے بعد قومی اسمبلی کی لائیو کوریج روکنے کے معاملے پر شدید تشویش

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے قومی اسمبلی میں قائد جمعیت مولانا فضل الرحمن کی تقریر کی مبینہ بلیک آؤٹ اور براہ راست نشریات کے دوران آواز بند کیے جانے پر سخت برہمی اور تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے جمہوری اقدار، آزادی اظہار اور پارلیمانی روایات کے منافی قرار دیا ہے۔ جاری کردہ بیان کے مطابق سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ قائد جمعیت مولانا فضل الرحمن کی دلیل کی قوت اتنی روشن ہے کہ طاقت ان کا سامنا کرنے سے قاصر

بقیہ نمبر 7 اندرونی صفحہ پر

وزیر داخلہ کا نوشکی گرلز ڈگری کالج میں فائرنگ کا نوٹس

رخشان ڈویژن کے تمام تعلیمی اداروں اور گرلز کالجز کی سیکیورٹی مزید سخت کی جائے

کوئٹہ (آئی این پی) وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے نوشکی کے گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج میں فائرنگ کے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام سے 24 گھنٹوں کے اندر تفصیلی رپورٹ طلب کر لی ہے جبکہ رخشان ڈویژن کے

بقیہ نمبر 12 اندرونی صفحہ پر

پاک بحریہ کے سربراہ اور کویتی بحریہ کے کمانڈر کی ملاقات

راولپنڈی (آئی این پی) کمانڈر کویت نیول فورس میجر جنرل (بحری) سیف عبداللہ الہادی الخلان نے نیول ہیڈکوارٹرز اسلام آباد کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے نیول چیف ایڈمرل نوید اشرف سے ملاقات کی۔ پاک فوج کے شعبہ

بقیہ نمبر 14 اندرونی صفحہ پر

خلیجی جنگ میں لاپتہ افراد کی تلاش اور شناخت کا عمل تیز کیا جائے، پاکستان

کویتی املاک، بالخصوص قومی آرکائیوز و تاریخی ریکارڈ کی تلاش اور واپسی کو ترجیح دی جانی چاہیے

نیویارک (آئی این پی) پاکستان نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل پر زور دیا ہے کہ 1990 میں عراق کے کویت پر حملے کے بعد سے لاپتہ کویتی شہریوں کی شناخت اور ان کے انجام کا تعین کرنے کے لئے کوششیں تیز کی جائیں تاکہ

بقیہ نمبر 13 اندرونی صفحہ پر

[illegible]

اسلام آباد (آئی این پی) حکومت سے مذاکرات اور پارلیمانی معاملات چلانے کیلئے پاکستان تحریک انصاف کی مجوزہ چھ رکنی اسٹیئرنگ کمیٹی کے باقی چار ارکان کے نام سامنے آگئے۔

بقیہ نمبر اندرونی صفحہ پر

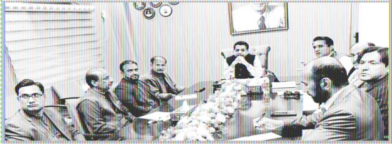

وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو سے اقوام متحدہ کے ادارے برائے منشیات و جرائم یو این او ڈی سی اور یو این ڈی پی کا مشترکہ وفد ملاقات کر رہے ہیں

خیبرپختونخوا میں کسی سیاسی جماعت کی اختیارات میں شراکت نہیں، طارق فضل

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی وزیر پارلیمانی امور طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ خیبرپختونخوا میں کسی سیاسی جماعت کی اختیارات میں شراکت نہیں ہے۔ قومی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال

بقیہ نمبر 16 اندرونی صفحہ پر

سابق جنرل منیجر ہائیڈل واپڈا چوہدری فضل احمد انتقال کر گئے

نماز جنازہ میں سیاسی، سماجی اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی ممتاز شخصیات کی شرکت

لاہور (بیورو رپورٹ) ڈائریکٹر میڈیا، ورکرز ویلفیئر فنڈ، وزارت سمندر پار پاکستانیز و ترقی انسانی وسائل، چوہدری منیر اشرف کے سسر اور واپڈا کے سابق جنرل منیجر ہائیڈل چوہدری فضل احمد انتقال کر گئے۔ مرحوم کو واپڈا ٹاؤن لاہور کے قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ ان کی نماز جنازہ میں سیاسی و سماجی شخصیات، واپڈا کے اعلیٰ حکام، انجینئرنگ کے شعبے سے وابستہ ممتاز افراد اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے بڑی

بقیہ نمبر 29 اندرونی صفحہ پر

[illegible]

[illegible] (آئی این پی) وزیر اعظم کے مشیر برائے داخلہ پرویز خٹک نے کہا ہے کہ کے پی میں دہشتگردی سے متاثرہ علاقوں سے لوگوں کو نکالنے کا غلط پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ صوبے

بقیہ نمبر 17 اندرونی صفحہ پر

آئین پاکستان مذاہب اور مسالک کے احترام کا درس دیتا ہے، طاہر اشرفی

پاکستان کا امن، اتحاد اور بین المذاہب ہم آہنگی قومی ترقی کے لیے نہایت اہم ہے، جعفر خان مندوخیل

پاکستان مختلف مذاہب کے ماننے والوں کا ملک ہے، جہاں تمام مذاہب کے پیروکار آزادانہ زندگی گزار رہے ہیں، گفتگو

کوئٹہ (پی ایم) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل سے قومی پیغام امن کمیٹی کے کوآرڈینیٹر علامہ حافظ طاہر اشرفی نے وفد کے ہمراہ گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی۔ اس موقع پر علامہ طاہر اشرفی نے گورنر بلوچستان کو قومی پیغام امن کے فروغ اور علمائے کرام سمیت مختلف مذاہب کے اکابرین کی کوششوں سے آگاہ کیا۔ گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل

بقیہ نمبر 30 اندرونی صفحہ پر

وں کو نشانہ بنا رہے ہیں، سرفراز بگٹی

ان کے انجام تک پہنچایا جائے گا، بزدلانہ حملے حکومت کے عزم اور حوصلے پست نہیں کر سکتے

ہے تاہم بلوچستان حکومت کسی صورت تعلیمی ادارے بند نہیں کرے گی، سیکورٹی صورتحال پر گفتگو

میں رہتے ہوئے دلیل کی بنیاد پر بات کرنا چاہتے ہیں ان کے لیے ریاست کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبے میں سیکیورٹی کی صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے نوشکی کے گرلز کالج میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ روز کالج میں بی ایل اے کے دہشت گرد داخل ہوئے اور تین طالبات کو زخمی کیا۔ زخمی طالبات میں سے دو کو شدید چوٹیں آنے کے باعث فوری طور پر کوئٹہ منتقل کیا گیا جہاں حکومت ان کے بہترین علاج اور دیکھ بھال کو یقینی بنا رہی ہے جبکہ تیسری طالبہ کو معمولی چوٹیں آئیں اور اس کا علاج نوشکی میں کیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہ

بقیہ نمبر 2 اندرونی صفحہ پر

پیپلز پارٹی کے ساتھ بلز پر کوئی اختلاف نہیں، اعظم نذیر تارڑ

معاملے کی حساسیت کو دیکھتے ہوئے پروڈکشن آرڈر جاری کرنا اسپیکر کا اختیار ہوتا ہے

جنید اکبر کا معاملہ پشاور ہائی کورٹ میں زیر سماعت ہے، عدالت جو حکم جاری کرے گی

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی اور حکومت کے درمیان بلز پر کوئی اختلاف نہیں۔ کابینہ میں شامل جماعتوں کے ساتھ بلز پہلے ہی زیر بحث آ جاتے ہیں۔ اعظم نذیر تارڑ نے قومی

بقیہ نمبر 6 اندرونی صفحہ پر

نائب وزیراعظم اسحاق ڈار سے مشترکہ وفاقی اتحاد کے چیف سیکرٹری جنرل کی ملاقات

اسلام آباد (آئی این پی) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار سے مشترکہ وفاقی اتحاد کے چیف سیکرٹری جنرل لیفٹیننٹ جنرل (ر) افنان محمود نے وزارت خارجہ میں ملاقات کی

بقیہ نمبر 5 اندرونی صفحہ پر

بانی پی ٹی آئی 100 سال جیل گزار سکتے ہیں مگر سمجھوتہ نہیں کریں گے، بیرسٹر گوہر

پی ٹی آئی پارلیمانی پارٹی ایمرجنسی اور گورنر راج رول بیک کرانے کیلئے کردار ادا کرے گی

اسلام آباد (آئی این پی) پی ٹی آئی چیئرمین بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان 100 سال جیل گزار سکتے ہیں مگر سمجھوتہ نہیں کریں گے۔ پی ٹی آئی پارلیمانی پارٹی ایمرجنسی اور گورنر راج رول بیک کرانے کیلئے کردار ادا

بقیہ نمبر 8 اندرونی صفحہ پر

جر علی بابا گروپ کے ساتھ جاری تعاون کا
یں

پاکستان نے تائیوان کی فضائی کمپنیوں کیلئے فضائی حدود بند کر دیں

پاکستان کی فضائی حدود استعمال کرنے کی اجازت صرف چین کی فضائی کمپنیوں کو ہے، خواجہ آصف

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان نے تائیوان کی فضائی کمپنیوں کیلئے فضائی حدود بند کر دیں۔ وزیر دفاع خواجہ آصف نے بلومبرگ کو انٹرویو میں کہا کہ پاکستان نے چین کی ون چائنا پالیسی کی حمایت میں تائیوان کی فضائی کمپنیوں

بقیہ نمبر 9 اندرونی صفحہ پر

مسائل کا حل بات چیت سے نکالا جائے، طلال چوہدری

اپوزیشن جب تک مذاکرات کی میز پر نہیں لوٹے گی معاملات حل نہیں ہوں گے

اسلام آباد (آئی این پی) وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے دوٹوک موقف اختیار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اپوزیشن جب تک

بقیہ نمبر 10 اندرونی صفحہ پر

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے میں امن و امان کی صورتحال پر اظہار خیال کر رہے ہیں

چاغی کا باضابطہ اعلان

ضابطہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے

ات و پیش رفت کا انتظار کیا جا رہا ہے

کے حوالے سے ایک اہم اور کلیدی انتظامی پیش رفت سامنے آگئی ہے

بقیہ نمبر 11 اندرونی صفحہ پر

حکومت کی کنسٹرکشن کے فروغ کیلئے تعمیراتی شعبے میں اصلاحات کی تیاری

اسلام آباد (آئی این پی) حکومت ملک میں کنسٹرکشن کے فروغ کے لئے تعمیراتی شعبے میں بڑی اصلاحات کی تیاری کر رہی ہے۔ وفاقی وزیر

بقیہ نمبر 18 اندرونی صفحہ پر

ضیاء لانگو سے یو این او ڈی سی اور یو این ڈی پی کے وفد کی ملاقات

نظام انصاف سے متعلق اداروں کی استعداد کار بہتر بنانے کے لیے مجوزہ اقدامات پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو سے اقوام متحدہ کے ادارہ برائے منشیات و جرائم (یو این او ڈی سی) اور اقوام متحدہ کے

بقیہ نمبر 26 اندرونی صفحہ پر

[illegible]

اسلام آباد (آئی این پی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ خطے میں پائیدار امن کے فروغ میں [illegible]

بقیہ نمبر 20 اندرونی صفحہ پر

ہم بے گناہ ہیں، ہمیں پنجرے میں رکھ کر ٹرائل کیا گیا، ایمان مزاری

پراسیکیوشن نے جان بوجھ کر ویڈیو کی اصل ٹرانسکرپٹ چھپائی، بیان

اسلام آباد (آئی این پی) اسلام آباد کی انسداد دہشت گردی عدالت میں [illegible] اور کار سرکار میں مداخلت کے مقدمے میں ایمان

بقیہ نمبر 27 اندرونی صفحہ پر

برلن، پاکستانی سفارتخانے کے زیر اہتمام یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر سیمینار

صدر پاکستان، وزیراعظم اور وزیر خارجہ کے خصوصی پیغامات پڑھ کر سنائے گئے

پاکستان کشمیریوں کی سفارتی، اخلاقی اور سیاسی حمایت ہر فورم پر جاری رکھے گا، سلیمان شریف

برلن (بیورو رپورٹ) سفارت خانہ پاکستان برلن کے زیر اہتمام آج سفارت خانے میں یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر ایک پروقار سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کا مقصد کشمیری عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرنا اور بھارتی غیر

بقیہ نمبر 31 اندرونی صفحہ پر

سابق چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی کے ہاں 21 سال بعد بیٹے کی پیدائش

کوئٹہ (پی ایم) سابق چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی کے گھر 21 سال بعد بیٹے کی پیدائش ہوئی ہے۔ صادق سنجرانی کو پاکستان بھر سے رشتے داروں اور خیرخواہوں کی جانب سے مبارکباد کے پیغامات دیے جا رہے ہیں۔ 48 سالہ صادق سنجرانی مارچ 2018 سے مارچ

بقیہ نمبر 32 اندرونی صفحہ پر

صحت مند قوم
توانا مستقبل

پاک چین دوستی زندہ باد

ان محمد شہباز شریف

ارالحکومت میں 5 سال سے غیر فعال اور بند کورونا آئیسولیشن ٹریٹمنٹ سنٹر کی صرف 4 ہفتوں میں بحالی

ستی ہسپتال، اسلام آباد

شکیل نو اور افتتاح

لاکھوں مریضوں کے لیے مفت علاج اور ادویات

ور گلگت بلتستان کے کم آمدنی والے مریضوں کیلئے جدید ترین طبی سہولیات سے آراستہ

خدمات

24 گھنٹے ایمرجنسی
- انٹرنل میڈیسن
- سرجری
- امراض اطفال
- تشخیصی سہولیات
- Adult ICU
- PICU-NICU
- High Dependency Unit

وزارت اطلاعات ونشریات
حکومت پاکستان

URAAN PAKISTAN

PID(I)3996-D/26

/GovtofPakistan | govtofpakistan | @GovtofPakistan | @govtofpak | www.moib.gov.pk

حقیقت حال یہ ہے کہ فیصلہ سازی کا محور اب بھی غیر سیاسی اور مقتدر حلقے ہی ہیں۔

پاکستان کا موجودہ سیاسی ماڈل جسے اکثر ''ہائبرڈ سسٹم'' کہا جاتا ہے پہلے سے زیادہ سخت اور منظم ہے۔ سیاسی جماعتیں اقتدار میں آنے اور برقرار رہنے کے لئے مقتدر حلقوں کی حمایت حاصل کرنے کی دوڑ میں شامل رہتی ہیں، اور جب اقتدار ہاتھ سے نکل جائے تو اسی نظام کو للکارنا شروع کر دیتی ہیں، اس طرز عمل نے نہ صرف جمہوری قدروں کو پامال کیا ہے بلکہ سیاسی قیادت کی اخلاقی حیثیت کو بھی شدید نقصان پہنچایا ہے۔ پارلیمنٹ، عدلیہ اور انتظامیہ، جو ریاست کے تین بنیادی ستون ہیں، ایک دوسرے کے اختیارات پر تجاوز اور دباؤ کے ماحول میں کام کر رہے ہیں۔ ماضی میں عدلیہ کو سیاسی فیصلوں کی آماجگاہ بنا دیا گیا۔ اب آئین کی تشریح سے لیکر سیاسی مقدمات کی سماعت تک، عدلیہ کے فیصلوں پر پیدا ہونے والے تنازعات نے عدالتی نظام کی غیر جانبداری پر سوالات کھڑے کر دیئے ہیں۔

پارلیمنٹ، جسے قوم کی آواز ہونا چاہیے تھا، اب محض جلدی جلدی قانون سازی اور اپوزیشن کو دبانے کا آلہ بن کر رہ گئی ہے۔ پچھلے کچھ عرصے میں کی جانے والی آئینی ترامیم اور سخت قوانین نے آزادی اظہار اور شہریوں کے بنیادی حقوق کو محدود کر دیا ہے۔

پاکستان تحریک انصاف کا معاملہ پاکستان کی موجودہ سیاست کا سب سے بڑا چیلنج بنا ہوا ہے۔ پارٹی کے سربراہ عمران خان کے جیل میں ہونے کے باوجود پی ٹی آئی کا ووٹ بینک اور عوامی حمایت کا ایک بڑا حصہ برقرار ہے۔ سڑکوں کی سیاست کا خمار اور احتجاج کا خطرہ ہر وقت ایوانوں پر منڈلاتا رہتا ہے۔ اس تمام صورتحال میں اپوزیشن اور حکومت کے درمیان بات چیت کا کوئی راستہ موجود نہیں، جو کہ کسی بھی جمہوریت کی روح ہوتی ہے۔

سیاست اور معیشت ایک ہی گاڑی کے دو پہیے ہیں۔ پاکستان اس وقت سنگین معاشی بحران اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (IMF) قرضوں پر سانسیں لے رہا ہے، لیکن معاشی استحکام کی سب سے پہلی شرط سیاسی استحکام ہے۔ کوئی بھی غیر ملکی سرمایہ کار یا ملکی تاجر ایسے ملک میں سرمایہ کاری کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتا جہاں حکومت کی بقاء روزانہ کے حساب سے ناپی جاتی ہو، جہاں قوانین راتوں رات بدل جاتے ہوں اور جہاں احتجاج اور ہڑتالوں کا خدشہ مسلسل موجود رہے۔ سیاسی کشمکش کی قیمت عام پاکستانی مہنگائی، بے روزگاری، بجلی و گیس کے بھاری بلوں کی صورت میں ادا کر رہا ہے۔

آج کی سیاسی جنگ صرف پارلیمنٹ یا گراؤنڈ پر نہیں لڑی جا رہی، بلکہ اس کا ایک بڑا میدان سوشل میڈیا ہے۔ ایک طرف بیانیے پر قابو پانے کی سرکاری کوششیں ہیں تو دوسری طرف نوجوانوں کا وہ طبقہ ہے جو روایت سے ہٹ کر اپوزیشن اور ڈیجیٹل ذرائع پر بھروسہ کرتا ہے۔ بیانیے کی اس جنگ نے معاشرے میں قطبیت (Polarizatio) کو خطرناک حد تک بڑھا دیا ہے۔

اگر ان تمام عوامل کا مجموعی تجزیہ کیا جائے تو ہمارا نظام اس وقت ایک ''سیاسی دلدل'' میں کھڑا ہے۔ ایک ایسی دلدل جہاں آگے بڑھنے کا کوئی واضح راستہ دکھائی نہیں دیتا اور نہ ہی پیچھے ہٹنے کی گنجائش ہے۔ جب تک تمام سیاسی فریق (حکومت، اپوزیشن) اور مقتدر حلقے ایک میز پر بیٹھ کر آئینی حدود و قیود کا تعین نہیں کریں گے، یہ دلدل گہری ہوتی جائے گی۔

پاکستان کو فوری طور پر ایک نئے ''میثاق جمہوریت'' یا ''میثاق معیشت'' کی ضرورت ہے جس میں یہ طے کیا جائے کہ انتخابات شفاف ہوں گے، عدلیہ آزاد ہوگی اور تمام ادارے اپنے آئینی دائرے میں رہ کر کام کریں گے۔ جمہوریت کا مطلب صرف ووٹ ڈالنا نہیں بلکہ عوام کی رائے کا احترام کرنا ہے۔ جب تک عوام کے فیصلے کو کھلے دل سے قبول نہیں کیا جائے گا، سیاسی عدم استحکام کا جن بوتل سے باہر ہی رہے گا۔

پاکستان اس وقت تاریخ کے اہم ترین موڑ پر کھڑا ہے۔ یہ مقام یا تو ہمیں ایک گہرے آئینی و معاشی بحران میں دھکیل دے گا یا پھر سیاسی قیادت کو یہ احساس دلائے گا کہ انا، انتقام اور اقتدار کی ہوس سے اوپر اٹھ کر ملک کو بچانا ہوگا۔ اگر اب بھی ہوش کے ناخن نہ لئے گئے تو سیاسی بے یقینی کی یہ آگ ہمیں جلاتی رہے گی۔

سے 30 ماہ میں مکمل کیے جائیں گے، تاہم ان کی حتمی لاگت ابھی عوامی طور پر ظاہر نہیں کی گئی۔

یہ منصوبہ اس حقیقت کی عکاسی کرتا ہے کہ خلیجی ریاستیں اب صرف فوجی دفاع پر انحصار نہیں کر رہیں بلکہ سپلائی چین، بندرگاہوں اور نقل و حمل کے متبادل راستوں کو بھی قومی سلامتی کا حصہ سمجھ رہی ہیں۔ یہی پیش رفت سعودی عرب میں بھی دیکھی جا سکتی ہے۔

سعودی عرب کے پاس پہلے ہی مشرقی تیل کے علاقوں سے بحیرۂ احمر کی بندرگاہ ینبع تک جانے والی مشرق مغرب پائپ لائن موجود ہے، جس کی موجودہ گنجائش تقریباً 70 لاکھ بیرل یومیہ ہے۔ اس میں سے تقریباً 20 لاکھ بیرل مغربی ساحل کی ریفائنریوں تک جبکہ 50 لاکھ بیرل برآمد کے لیے منتقل کیے جا سکتے ہیں۔ Reuters کے مطابق اب اس صلاحیت میں مزید 10 سے 20 لاکھ بیرل یومیہ اضافے پر غور کیا جا رہا ہے تاکہ ضرورت پڑنے پر آبنائے ہرمز سے گزرے بغیر زیادہ مقدار میں تیل بحیرۂ احمر تک پہنچایا جا سکے۔

ذرائع کے مطابق اس منصوبے پر ابتدائی سطح پر غور جاری ہے۔ نہ تو اس کی حتمی لاگت کا اعلان کیا گیا ہے اور نہ ہی تعمیراتی مدت طے کی گئی ہے، تاہم توانائی کے شعبے سے وابستہ ذرائع کا خیال ہے کہ اگر اس توسیع کی منظوری دی جاتی ہے تو اس پر کئی ارب ڈالر خرچ ہو سکتے ہیں اور اسے مکمل ہونے میں کئی سال لگ سکتے ہیں۔

اسی منصوبے کے تناظر میں کویت سمیت بعض ہمسایہ ممالک کے تیل کو بھی مستقبل میں اس نیٹ ورک سے منسلک کرنے کے امکانات پر ابتدائی گفتگو کی اطلاعات سامنے آئی ہیں، اگرچہ اس حوالے سے بھی کوئی باضابطہ فیصلہ نہیں ہوا۔ اگر یہ منصوبہ عملی شکل اختیار کرتا ہے تو اس کے اثرات صرف سعودی عرب تک محدود نہیں رہیں گے۔ اس سے خلیجی توانائی کی جغرافیائی سمت بدل سکتی ہے۔ دہائیوں سے عالمی تیل کی بڑی مقدار آبنائے ہرمز سے گزرتی رہی ہے لیکن اگر متبادل زمینی راستے مضبوط ہو جاتے ہیں تو عالمی توانائی کی تجارت کا توازن بھی آہستہ آہستہ تبدیل ہونا شروع ہو سکتا ہے۔

☆☆☆☆

ہے۔ اس طرح محکمہ کیسے ٹھیک ہو سکتا ہے؟ جس پر کہنے لگا آپ نے گرگٹوں سے مٹی جھاڑنے کا محاورہ سنا ہے ہمارے سارے نظام کی بنیاد اسی محاورے پر ہے، ہم سب اوپر سے لے کر نیچے تک گرگٹوں سے مٹی جھاڑ رہے ہیں۔ سترہ گریڈ سے 21 ویں گریڈ تک عہدوں کا ایک دراز سلسلہ ہسپتالوں میں موجود ہوتا ہے مگر یہ صرف ایک کاغذی سلسلہ ہوتا ہے۔ حقیقتاً آپ کو زیادہ تر سترویں گریڈ کے جونیئر ڈاکٹر ہی کام کرتے نظر آئیں گے جنہوں نے اب ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بھی بنالی ہے۔ یہ شکایت بھی کی جاتی ہے کہ یہی ڈاکٹر اگر بیرون ملک ہو تو ڈالروں میں تولا جائے۔ وہ اگر پرائیویٹ پریکٹس کرتا ہے تو یہ اس کا حق ہے۔ پرائیویٹ پریکٹس کی اجازت ہونی چاہیے لیکن کیا اس وقت میں جو آپ نے سرکار کو دے رکھا ہے اور اس کا معاوضہ بھی لیتے ہیں؟ اس سوال کے جواب پر آئیں، بائیں، شائیں کی آوازیں ہی آتی ہیں۔

جہاں تک سرکاری ہسپتالوں میں ادویات کی فراہمی کا تعلق ہے تو یہ [illegible] والا معاملہ ہے۔ اس کا کوئی مکمل نظام موجود نہیں، کتنی ادویات آئیں، کتنی تقسیم ہوئیں، یہ معاملہ صرف اندر کے دو تین بندوں کو معلوم ہوتا ہے۔ اس میں ہر سال اربوں روپے کی ہیرا پھیری ہوتی ہے۔ بے شمار ایسے ڈاکٹر اور افسر ہیں جنہوں نے اپنے ہسپتال بھی بنا رکھے ہیں۔ یہ مفادات کا ایسا ٹکراؤ ہے جو نظام کو چلنے ہی نہیں دیتا۔ سرکاری ہسپتالوں کی ایکسرے مشینیں، سی ٹی سکین مشینیں اور لیبارٹریاں تک خراب ہو جاتی ہیں، کیسے خراب ہوتی ہیں، کون کرتا ہے؟ کبھی اس بارے میں تحقیق نہیں ہوتی۔ سب اندر کا گورکھ دھندہ ہے اور شعبے کو بالا کرنے کی ایک سکیم ہوتی ہے۔ محکمہ صحت کے حوالے سے یہ بات تو عام ہے کہ اس میں کئی مافیاز موجود ہیں جن کی پہلی کوشش یہی ہوتی ہے کہ سرکاری شعبے کے ہسپتالوں کو ناکام بنایا جائے۔ یا ان کے بارے میں ایسے تاثر کو جنم دیا جائے۔ ایسے میں صوبے کے وزیراعلیٰ پر سارا الزام آتا ہے کہ ان کی حکومت میں لوگوں کو علاج معالجے کی سہولت نہیں مل رہی۔ پھر اس دائرے کا سفر شروع ہوتا ہے جو ہسپتال میں ہوا، بس یہی اس سفر کا حاصل ہے آگے کچھ نہیں۔

اپنے اپنے گریبان میں

مجیب الرحمن شامی

اپنے گریبان میں جھانکنے پر کوئی تیار نہیں، دوسروں کے گریبانوں سے کھیلنے والے بہت ہیں۔ دوسروں کے گریبانوں میں جھانکتے بھی ہیں اور انہیں چاک کرنے کی کوشش بھی کرتے ہیں۔ گریبان چاک کرنا اگرچہ اردو محاورے میں قابل تحسین سمجھا جاتا ہے نتیجہ یہ ہے کہ ہر شخص اپنی ناکامی کا ذمہ دار دوسروں کو ٹھہراتا ہے، اپنا احتساب آپ کرنے کی روایت ہمارے ہاں مستحکم نہیں ہو پائی۔ تحریک انصاف اس وقت حزب اختلاف کی سب سے بڑی جماعت ہے۔ خیبرپختونخوا میں اس کی حکومت قائم ہے، مرکز اور پنجاب میں یہ دستوری اپوزیشن کے منصب پر فائز ہے۔ قومی اور پنجاب اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر اسی کے سپوت ہیں، عمر ایوب خان اور ملک احمد خان بچھر دونوں طرح طرح سے اپنے وجود کا احساس دلاتے رہتے ہیں لیکن عمران خان ایک سال سے زیادہ ہونے کو آیا، اڈیالہ جیل میں ہیں۔ اُن پر درجنوں مقدمات قائم ہو چکے ہیں۔ مختلف عدالتوں میں چند ایک کی سماعت بھی جاری ہے جبکہ درجنوں قطار میں لگے کھڑے ہیں، اُن کی باری خدا معلوم کب آئے گی، یہ بھی ممکن ہے کہ وہ فائلوں میں پڑے پڑے ہی دم توڑ دیں۔ وقت کی کوئی کروٹ انہیں ردی کی ٹوکری میں پھینک دے۔ تحریک انصاف کے اندر پارٹی الیکشن کا معاملہ ابھی تک الجھا ہوا ہے۔ بیرسٹر گوہر نے جو انتخابات کرائے ہیں، الیکشن کمیشن اُن میں سے کیڑے نکال رہا ہے، اگر مگر اور چونکہ چنانچہ کا سلسلہ ختم ہونے میں نہیں آ رہا۔ چیف الیکشن کمشنر راجہ سکندر سلطان اور اُن کے رفقاء کی مدت ملازمت ختم ہونے کے باوجود اپنے مناصب پر موجود ہیں اور حسب توفیق وہی کچھ کر رہے ہیں جو کچھ کرنے میں اُن کا پورا عہد گزرا ہے، جب تک نئے چیف الیکشن کمشنر مقرر نہیں ہوں گے، وہ اپنے فرائض ادا کرتے رہیں گے۔ حکومت کو اس کام میں کوئی جلدی دکھائی نہیں دیتی، وزیراعظم نے مشاورت کے لئے قائد حزب اختلاف سے تادم تحریر کوئی رابطہ قائم نہیں کیا، گویا آئین کے مطابق جو کارروائی بہت پہلے شروع ہو جانی چاہیے تھی، وہ نہ صرف شروع نہیں ہوئی، بلکہ اس کے شروع کرنے پر غور کا آغاز کرنے کی بھی کوئی خبر نہیں آئی۔ اگر یہی صورت رہی تو پھر موجودہ الیکشن کمیشن ہی انتخابات تک بھی قائم رہ سکتا ہے۔

کہنے والے کہتے ہیں کہ تحریک انصاف کے اُن رہنماؤں کو جو جیل سے باہر ہیں، جیل میں کھولتے اُبلتے عمران خان اور دوسرے خواتین و حضرات کو رہا کرانے میں کوئی دلچسپی نہیں۔ الزام لگایا جا رہا ہے کہ وہ اپنی چودھراہٹ جاری رکھنے کے لیے ''سٹیٹس کو'' برقرار رکھنا چاہتے ہیں۔ اس لئے کوئی ایسی تدبیر نہیں کر رہے جس سے عمران خان کا عرصہ اسارت کم ہو۔ شاہ محمود قریشی جو تحریک کے وائس چیئرمین ہونے کی وجہ سے خان صاحب کے جانشین سمجھے جاتے تھے وہ بھی جیل میں ہیں لیکن انہیں کوئی یاد نہیں کر رہا۔ کوئی وکیل اُن کی طرف جاتا ہے نہ پارٹی کارکن اُن سے ملنے کے لیے بے تاب نظر آتے ہیں۔ اُن سے کسی مشاورت کی ضرورت کسی سطح پر محسوس نہیں کی جا رہی۔ عمران خان کی زبان پر بھی اُن کا نام آیا ہے، نہ ہی بیرسٹر گوہر، عمر ایوب یا سلمان اکرم راجہ نے اُن کی سلاخوں کے پیچھے جھانکنے کی ضرورت محسوس کی ہے۔ تحریک انصاف کے جو دوسرے بڑے بڑے رہنما (محترمہ یاسمین راشد، محمود الرشید، عمر چیمہ اور سینیٹر اعجاز چودھری وغیرہ) جیلوں کو آباد کیے ہوئے ہیں، اُن کے بارے میں بھی کہیں کوئی تشویش نہیں پائی جاتی۔ تحریک انصاف کا سوشل میڈیا بگٹٹ دوڑ رہا ہے، کشتوں کے پشتے لگا رہا ہے، امریکہ اور یورپ میں بیٹھے تحریکیے آگ اُگل رہے ہیں، خان صاحب کی مشکلات میں کمی لانے کے لیے طرح طرح کے پاپڑ بیل رہے ہیں لیکن ہر تدبیر اُلٹی پڑ رہی ہے۔ اُن کی شعلہ فشانیاں خان صاحب کی مشکلات میں اضافے کا سبب بن رہی ہیں۔ صدر ٹرمپ سے جو اُمیدیں لگائی گئی تھیں اور انتخابی مہم میں عطیات دینے والے اُن سے تعلق کے جو دعوے کر رہے تھے، وہ سب دم توڑ چکے ہیں یا ہچکیاں لے رہے ہیں۔ صدر ٹرمپ نے کانگرس اور سینیٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کے دوران حکومت پاکستان کا جو پُرزور شکریہ ادا کیا، اُس نے ہواؤں کا رُخ تبدیل کر ڈالا ہے۔ امریکی فوجیوں کو نشانہ بنانے کی منصوبہ بندی کرنے والا شریف اللہ سی آئی اے کے ساتھ مل کر آئی ایس آئی نے پکڑا اور امریکی حکومت کی نذر کر دیا، اپنی اس عظیم الشان کامیابی پر صدر ٹرمپ پھولے نہیں سما رہے، وہ اس کی پوری پوری داد وصول کرنے کے لیے اس کے تذکرے میں لگے ہیں۔ معتبر ارکان حکومت بھی ڈونگرے برسا رہے ہیں اور حکومت پاکستان کی گڈی کو اونچا اڑائے جا رہے ہیں۔ عمران خان کی رہائی کے لیے صدر ٹرمپ کے ''ایگزیکٹو آرڈر'' کا انتظار کرنے والوں کے طوطے اڑ چکے ہیں۔ صدر ٹرمپ کا موڈ کسی بھی وقت تبدیل ہو سکتا ہے لیکن آخری خبریں آنے تک امریکہ میں سرگرم انصافی ٹولہ شدید پریشانی کا شکار ہے۔

شہباز حکومت سکون میں ہے۔ اپنا ایک سال مکمل ہونے پر کامیابی کے ڈھنڈورے پیٹے جا رہے ہیں، دیوالیہ ہونے کا خطرہ ٹل چکا ہے، مہنگائی کے طوفان پر قابو پایا جا چکا، شرح سود کم ہو چکی، کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ ختم ہو چکا، سو اب آگے بڑھنے کی تیاریاں ہیں۔ دہشت گردی کا جن بے قابو نظر آ رہا ہے، افغان سرزمین سے آ کر حملہ کرنے والے دہشت گرد وارداتوں پر وارداتیں کر رہے ہیں لیکن مسلح افواج اور حکومت پُرعزم ہیں اور شاید یہ مشکلات کو دور کرنے میں لگے ہیں۔ حکومت کے اقتدار میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ تحریک انصاف ایک وسیع تر اتحاد بنانے کی کوششوں میں لگی ہے لیکن ابھی تک کوئی واضح کامیابی نہیں ہو سکی۔ مولانا فضل الرحمن بیرون ملک ہیں، وہ واپس آئیں گے تو اُن کے تحفظات پر بات ہوگی۔ شاہد خاقان عباسی بھی متحدہ کاروان کا حصہ بننے کے لیے پَر تول چکے ہیں لیکن سڑکوں کی سیاست انہیں مرغوب نہیں ہے۔ ایک بڑا محاذ بنانے کی کوشش اس بات کا اعلان ہے کہ تحریک انصاف تنہا وہ کچھ حاصل نہیں کر سکی جو حاصل کرنا اُسے مقصود تھا۔ عمران خان کی مشکلات کم ہوئی ہیں، نہ ہی حکومت کی مشکلات میں اضافہ ہوا ہے۔ اگر یہ کہا جائے تو غلط نہیں ہوگا کہ جناب خان کی مشکلات میں اضافہ ہوا ہے جبکہ اتحادی حکومت کی مشکلات کم ہوتی نظر آ رہی ہیں۔ عمران خان کو آئندہ کا لائحہ عمل بناتے ہوئے پچھلے گزشتہ روز و شب کا حساب کرنا ہوگا۔ حکومت کا گریبان چاک کرنے سے پہلے اپنے گریبان میں جھانکنا ہوگا، اپنی کوتاہیوں کا جائزہ لینا ہوگا۔ ہنگامے اور تصادم کی سیاست پہلے نتیجہ خیز ہوئی ہے نہ اب ہوگی۔ حکومت پر لازم ہے کہ وہ اپنی موجودہ کیفیت پر مطمئن و مسرور ہو کر نہ بیٹھ جائے اور عمران خان پر لازم ہے کہ پرانی سیاست گری سے اوپر اٹھ کر سوچیں۔ فریقین ایک دوسرے کو زیر کرنے کے بجائے ایک دوسرے کو برداشت کرنے پر تیار ہوں، آمنے سامنے بیٹھیں۔ آئندہ انتخابات کو شفاف بنانے کے لئے قواعد و ضوابط مرتب کریں۔ عوام کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق حاصل ہے، اسے غصب یا مسدود کرنے کی اجازت کسی کو بھی نہیں دی جا سکتی۔ اپنے اپنے گریبان میں جھانکنے کی عادت اپنائی جائے گی تو سب کے گریبان سلامت رہیں گے۔

شہریوں میں بھی نظم ضروری، ٹریفک کے مسئلہ پر توجہ کیوں نہیں!

سید منیر حسین گیلانی

ہم میں جو افراد بھی بیرونی ممالک کے سفر سے واپس آتے ہیں جو حجاج کرام مکہ معظمہ اور مدینہ طیبہ تشریف لے جاتے اور ان کا قیام زیادہ ہوتا ہے وہ سب واپس آ کر ان ممالک کے ٹریفک نظام کی بہت تعریف کرتے ہیں جن حضرات کا بھی قیام زیادہ ہوتا ہے وہ تو تعریفوں کے پل باندھ دیتے ہیں، ایک محترم حاجی بتا رہے تھے کہ انہوں نے مکہ معظمہ میں کافی وقت گزارا اور مختلف علاقوں کی سیر بھی کی۔ سڑکیں کھلی ہونا اور صفائی کی حالت اپنی جگہ لیکن اصل نظم و ضبط ٹریفک میں نظر آیا کہ تمام اشارے رات بھر بھی چلتے ہیں اور کار سوار حضرات ان کی پابندی بھی کرتے ہیں، وہ بتاتے ہیں کہ رات دو بجے جب سڑکیں سنسان ہوتی ہیں تو بھی کوئی شہری اشارے کی خلاف ورزی نہیں کرتا حتیٰ کہ آگے بڑھنے کے لئے اسی لین کو استعمال کرتا ہے جدھر اسے جانا ہوتا ہے، دائیں والے پہلی لین، سامنے والے درمیانی اور بائیں مڑنے والے آخری بائیں لین اختیار کرتے اور اسی تناسب اور طریقے سے روانہ ہوتے ہیں، یوں ہجوم کے موقع پر بھی اسی نظم کا مظاہرہ کیا جاتا ہے۔ میں نے خود بھی برطانیہ، امریکہ اور سعودی عرب کا سفر کیا اور انہی حالات سے واسطہ پڑا، میں پہلی بار 1988ء میں برطانیہ اور پھر امریکہ بھی گیا تب بھی وہاں حالات ایسے ہی تھے بلکہ بہتر تھا، بس ہوا یہ کہ لوگ قطار کا دھیان رکھتے، سڑک یا زمین پر کاغذ کا کوئی ٹکڑا بھی نہیں پھینکتے۔ دو برس قبل میں بیٹی اور بچوں سے ملنے برمنگھم گیا تو قریباً ڈیڑھ ماہ قیام رہا کیونکہ میرے نواسے عادل اور نواسی کو سکول سے کرسمس اور سردیوں کی چھٹیاں تھیں، پہلی بار گیا تو لندن اور مانچسٹر تک محدود رہا اگرچہ قیام طویل تھا تاہم لندن کی دشت گردی زیادہ تھی، تاہم دو سال قبل ہم نے برطانیہ کی بہت سیر کی تجربات دیکھیں، حصہ لیا اور سفر کیا، صفائی کی بات تو اپنی جگہ ہے، اصل بات ٹریفک قواعد کی پابندی تھی، میری بیٹی بھی ڈرائیو کرتی ہے، اس کے ساتھ جب بھی گراسری کے لئے جانا ہوا یہ مشاہدہ کیا کہ وہ جب گلی والی لین سے کیونٹی کی سڑک پر آنے لگتی تو رک جاتی جب تک سڑک پر آنے جانے والی گاڑیوں سے سڑک صاف نہ ہوتی خواہ کتنا ہی وقت ہو جاتا یہی کیفیت دوسرے شہروں اور لندن کی بھی ہے، برطانیہ کی جس دوسری بات نے زیادہ متاثر کیا کہ جدھر بھی گئے سڑکوں کی مرمت کا کام ہوتا ملا، میرے داماد عظمت نے بتایا کہ یہ سلسلہ پورا سال اور چوبیس گھنٹے جاری رہتا ہے جس کاؤنٹی کے حصے میں سڑک کا جو حصہ آتا ہے اسے خراب نہیں ہونے دیا جاتا، برف باری کے دنوں میں سڑکوں پر نمک چھڑکا جاتا اور گاڑیاں ہر وقت موجود رہتی ہیں، یوں ٹریفک رواں رہتی ہے، برطانیہ میں اب موٹر سائیکل خال خال نظر آتے ہیں، تاہم سائیکلوں کی تعداد ان سے زیادہ ہے جو عام طور پر بوڑھوں اور بچوں کی سواری ہے یہ حضرات سڑک کے بائیں حصے میں چلتے، تاہم عظمت کے مطابق گاڑی والوں کو ان کا بہت خیال رکھنا پڑتا ہے حتیٰ کہ سائیکل سوار دائیں بائیں مڑنا چاہیں تو گاڑی والے ان کو موقع دیتے ہیں۔ یوں وہاں انتظامیہ اور عوام میں تعاون کا ایک سلسلہ موجود ہے پوچھیں کہ وہاں چالان نہیں ہوتے، بڑی سڑکوں پر کیمروں کا جدید نظام ہے کوئی سپاہی نظر نہیں آتا، یہ کیمرے ٹریفک کی خلاف ورزی سے لے کر حادثے تک کی کوریج کرتے ہیں اور ہماری سوچ سے کہیں پہلے مقامی انتظامیہ معہ پولیس موقع پر پہنچ جاتی ہے، ٹریفک کی روانی کو متاثر نہیں ہونے دیا جاتا، زخمیوں کے لئے ایمبولینس اور گاڑی کے لئے کرین اور ورکشاپ گاڑی بھی ساتھ پہنچتی ہے یوں انتظام اور تعاون یکجا ہیں۔ ہم اس نظام کی تعریف کرتے اور اپنے شہریوں میں بالکل اس کے الٹ پاتے ہیں، چنانچہ ہم سب بات تو کرتے ہیں لیکن عمل نہیں کرتے، ہمارے ملک میں تو سخت جرم اور جرمانوں کے باوجود بھی لوگ راہ راست پر نہیں آتے، اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ ہمارے منتظم ہمارے ساتھ نہ تو مہذب ملکوں والا سلوک کرتے ہیں اور نہ ہی ہم اب اچھی بات کو سنتے ہیں، رہی سہی کسر سوشل میڈیا نے پوری کر دی، اس کے لئے تعلیم یافتہ یا غیر تعلیم یافتہ ہونا لازم نہیں، آپ بس اور ٹرین میں سفر کریں تو آپ کو ہر دوسرا فرد موبائل سے کھیلتا ملے گا، سڑک پر چلنے کے آداب اور ٹریفک کے قواعد ہم کو نہیں بتائے جاتے، اس پر ہمارے ماہرین نے ٹریفک کی بہتری اور روانی کے لئے سارا شہر خراب کر دیا، اس کے تاریخی مقام کچھ اور ہی ہو گئے بعض کا تو نشان باقی نہیں رہا، انفراسٹرکچر سے ٹریفک بہتر ہوتی ہے ہم نے پل بنائے ہیں اور یہاں ہم جسے انفراسٹرکچر کہتے ہیں وہ الٹے سیدھے راستے ہیں بلکہ بھول بھلیاں ہیں کہ کئی بار اپنا راستہ بھول ہی جاتا ہے۔

مجھے بھی قریباً روزانہ کینال روڈ، جیل روڈ، فیروز پور روڈ اور وحدت روڈ سے واسطہ پڑتا ہے ان سڑکوں پر ٹریفک کا قانون نہ ہونے کے برابر ہے لیکن ہر فرد کی پہلے گزرنے کی کوشش کئی تماشے بنا دیتی ہے اور اکثر جھگڑے بھی ہوتے ہیں، متعلقہ محکموں والے حالات کو درست کرنے کی بجائے شکایت کرتے ہیں اور اب تو یہ سب آمدنی کا ذریعہ ہے کیونکہ ٹریفک وارڈنز، ٹریفک کے بہاؤ کی بحالی کے بجائے جرمانوں کی طرف توجہ دیتے ہیں۔ میرا مشاہدہ ہے کہ گاڑیوں کی بھرمار، ایک ہی طرف رہائشی کالونیوں کا پھیلاؤ اور کوئی نئی متبادل سڑک کا نہ ہونا، پہلے سے موجود سڑکوں پر سارا بوجھ منتقل ہوتا ہے، تاہم افسوس اس امر کا ہے کہ نظم و ضبط کی عدم موجودگی، ٹریفک بہاؤ کا تسلسل قائم رکھنے کے لئے وارڈنز کی غیر حاضری بھی اس کی وجہ ہے۔ میں پہلی بات کرتا ہوں کہ شہری قواعد سے بہرہ اور بے بہرہ ہیں کسی دوسرے کو راستہ دینے کی بجائے خود پہلے پہنچ جانے کی دوڑ میں ٹریفک جام کا سبب بنتے ہیں۔

ایران اسرائیل جنگ: پردے کے پیچھے کیا ہے؟

شاہد ملک

ابتدائے آفرینش سے ہی ہر بڑی مچھلی چھوٹی مچھلی کو ہڑپ کرنے کی کوشش کرتی رہی ہے۔ اخلاقی تقاضے طاقتوروں کی مرضی کے مطابق ڈھلتے رہے ہیں، جس کی لاٹھی اس کی بھینس کا قانون طاقتوروں کے ہاتھوں موم کی ناک بنتا چلا آیا ہے۔ اسی لیے تو خالق کائنات کو بنی نوع انسان کو تخلیق کائنات کا مقصد سمجھانے کیلئے وقتاً فوقتاً انبیاء کرام کو مبعوث فرمانے کی ضرورت پیش آتی رہی ہے لیکن انسان اپنی فطرت کے ہاتھوں مجبور ہو کر احکام الٰہی کی نافرمانی کرتا چلا آیا ہے۔ وہ اپنی پوشیدہ منفی صلاحیتوں کا قیدی بن کر دنیا کا نظام درہم برہم کرنے کے درپے رہا ہے۔ پیدائش آدم پر فرشتوں نے یک زبان ہو کر شاید اسی لیے اس کی تخلیق کی مخالفت کی تھی، کیونکہ وہ اس سے پہلے جنوں کا حال جان چکے تھے، ان کو خدشہ تھا کہ یہ حضرت انسان دنیا میں جا کر خون بہائے گا اور فساد پھیلائے گا لیکن ذات باری تعالیٰ نے انہیں یہ کہہ کر خاموش کروا دیا: ''جو میں جانتا ہوں تم نہیں جانتے ہو''۔ اسی پر بس نہیں۔ عظمت انسان کو فرشتوں پر عیاں کرنے کیلئے فرشتوں کو حکم دے ڈالا کہ آدم کو سجدہ کریں۔ سوائے ابلیس کے سب نے حکم الٰہی کی تعمیل کی۔ تو ابلیس راندۂ درگاہ ہو گیا لیکن اس نے دنیا میں ابلیسیت پھیلانے کیلئے اللہ تعالیٰ سے اجازت طلب کی جو مرحمت فرما دی گئی اور یہی ابلیسیت مخلوق خدا کو چین سے نہیں بیٹھنے دے رہی۔ جنگ و جدل، ظلم و بربادی، حق تلفی، بے حسی، خون انسانیت کی ارزانی اور تکبر و غرور کا مجسمہ انسان اسی ابلیسیت کا جیتا جاگتا ثبوت ہے۔

امریکہ کی پشت پناہی سے موجودہ ایران اسرائیل جنگ بھی اسی ابلیسیت کا ایک مظہر ہے۔ امریکی صدر جناب ڈونلڈ ٹرمپ جب سے دوسری مرتبہ اقتدار کے سنگھاسن پر تشریف فرما ہوئے ہیں پوری دنیا میں ایک بھونچال سا برپا کر رکھا ہے۔ کبھی ٹیرف کے نام پر، کبھی غزہ کے مسلمانوں کی نسل کشی میں اسرائیل کو پلہ شیری دے کر اور کبھی یوکرین کو روس کے خلاف بھڑکا کر پوری دنیا کا امن برباد کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ پہلے پہل تو موصوف اس بات پر بڑے نازاں تھے کہ انہوں نے بہت ساری جنگیں رکوا کر پوری دنیا میں امن کا دور دورہ کر دیا ہے اور وہ ''نوبل انعام'' کے حقدار ہیں، حالانکہ امریکہ کا پاک بھارت جنگ رکوانے کا مقصد صرف اور صرف بھارت کو ہم سے بچانا تھا، لیکن جب موصوف نے اسرائیل کے ساتھ مل کر ایران پر حملہ کیا تو ان کی اصلیت کھل کر سامنے آ گئی ہے۔ تاریخ اٹھا کر دیکھ لیں جب سے امریکہ معرض وجود میں آیا ہے پوری دنیا امن و سکون سے یکسر محروم ہو گئی ہے۔ یہ امریکہ ہی تھا جس نے دنیا کی تاریخ میں پہلی مرتبہ جاپان کے شہروں ''ہیروشیما اور ناگا ساکی'' پر ایٹم بم برسا کر انسانیت پر ظلم کی نئی داستان رقم کی، اسی نے عراق کو ایران سے لڑوایا، دونوں ملکوں کو کمزور کیا، پھر عراق پر حملہ آور ہو کر اس کی اینٹ سے اینٹ بجا دی۔ مصر، لبنان، شام وغیرہ کے ساتھ جو کچھ امریکہ نے کیا وہ کسی سے ڈھکا چھپا نہیں، اپنے حریف روس کو توڑنے کیلئے ہمیں استعمال کیا۔ افغانیوں کو دنیا کے سامنے مجاہدین بنا کر پیش کیا۔ جب مقصد پورا ہو گیا تو 9/11 کا بہانہ بنا کر نیٹو افواج کو لیکر اپنے ہی بنائے گئے مجاہدین پر چڑھ دوڑا۔ دو سال پہلے حماس کو استعمال کیا۔ اس نے اسرائیل پر آپریشن اقصیٰ فلڈ کے نام سے ہزاروں کی تعداد میں میزائل اور راکٹ پھینکے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ اسرائیل کو فلسطینیوں کا ناطقہ بند کرنے کا بہانہ مل گیا۔ امریکہ سمیت مغرب کی نام نہاد مہذب دنیا کی آنکھوں کے سامنے اسرائیل نے فلسطینیوں پر ظلم کے وہ پہاڑ توڑے جس کی مثال تاریخ میں ملنی ناممکن ہے۔ اور امریکہ اور دوسری مغربی طاقتیں ہمیشہ کی طرح اسرائیل کی پشت پر ڈٹ کر کھڑی رہیں۔ موجودہ صورتحال یہ ہے مشرق وسطیٰ کے تقریباً تمام ملکوں پر امریکہ کا بالواسطہ کنٹرول ہے۔ ہمارے خطے میں ایران اور پاکستان ہی دو ایسے ملک بچے ہیں۔ امریکہ طاقت کے نشے میں اتنا مدہوش ہے وہ سمجھتا ہے کہ اس پر کوئی بین الاقوامی یا اخلاقی قانون نافذ نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ چند ماہ قبل اس نے ایک آزاد ریاست 'وینزویلا' کے صدر اور اس کی بیوی کو راتوں رات اغوا کیا اور امریکہ لے گیا۔ ان کے بقول وہاں پر ان کے خلاف مقدمہ چلایا جائے گا۔ یہ مقدمہ کس ملک کے قانون کے تحت چلایا جائے گا ابھی تک معلوم نہیں ہو سکا۔ پھر چند دن قبل ایران کے روحانی لیڈر ''جناب آیت اللہ خامنہ ای'' کو شہید کر دیا گیا۔ اس کا کیا اخلاقی یا قانونی جواز بنتا ہے؟ مزید یہ کہ امریکہ روزانہ کی بنیاد پر ایران کو خطرناک نتائج کی دھمکیاں دے رہا ہے۔ ایران کا قصور صرف یہ ہے کہ ایک تو وہ مسلمان ملک ہے۔ دوسرا وہ پرامن مقاصد کیلئے ایٹمی توانائی کا استعمال کرنا چاہتا ہے۔ اگر پاکستان، بھارت، روس، چین، شمالی کوریا، اسرائیل، فرانس، جرمنی، امریکہ وغیرہ ایٹمی ہتھیار بنا بھی سکتے ہیں اور رکھ بھی سکتے ہیں تو ایران کیوں نہیں ایسا کر سکتا؟

حالیہ جنگ کے تناظر میں کچھ لوگوں کا خیال یہ ہے کہ امریکہ کا اصل ٹارگٹ پاکستان ہے لیکن امریکہ کو یہ بات کبھی نہیں بھولنی چاہیے کہ ہم ایک ایٹمی قوت ہیں۔ ہم نے ایٹم بم بوقت ضرورت استعمال کرنے کیلئے ہی بنایا ہے۔ ہماری افواج دنیا کی بہترین افواج میں سے ہیں۔ غازی یا شہید ہمارے مجاہدین کا مطمع نظر ہے۔ ہمارے آرمی چیف جناب فیلڈ مارشل سید محمد عاصم منیر تو اس بات کا برملا اظہار کر چکے ہیں کہ اگر ہم سے کسی نے چھیڑ چھاڑ کرنے کی کوشش کی تو کوئی بھی نہیں بچے گا اور حکومت پاکستان نے بھی ایران کے ساتھ کھڑا ہونے کا اعادہ کیا ہے۔ امریکہ ایران میں رجیم چینج کرنا چاہتا ہے، وہ اس خطے میں بھارت کی ہمنوائی سے روس اور مستقبل کی سپر پاور چین کے سر پر بیٹھنے کا خواہشمند ہے، اس لئے اب وقت ہے کہ روس، چین اور پاکستان کو اس بات کا ادراک ہو جانا چاہیے ان تینوں ممالک کو اپنی مشترکہ حکمت عملی ترتیب دینی چاہیے۔ ایران کو بھی چاہیے کہ خلیج کے مسلمان ملکوں پر ہاتھ ہولا رکھے۔ اس کا اصل ٹارگٹ اسرائیل ہونا چاہیے۔ اس حد تک تو ایران کا موقف درست ہے کہ وہ خلیجی ریاستوں میں موجود امریکی فوجی اڈوں کو ہی نشانہ بنا رہا ہے لیکن اسے بہت ہی محتاط ہو کر ایسا کرنا چاہیے۔ ان مسلمان ملکوں کی شہری آبادی کو ذرا بھر بھی گزند نہیں پہنچنی چاہیے۔ جہاں تک خلیجی اسلامی ریاستوں کا تعلق ہے انہیں بھی چاہیے کہ اپنے دفاع پر توجہ دیں۔ امریکہ پر تکیہ نہ کریں۔ ترکی، ملائیشیا، پاکستان، ایران، چین اور روس سے مل کر ایک نیا دفاعی اتحاد بنائیں تاکہ اسرائیل اور امریکہ کے شر سے محفوظ رہ سکیں۔ ورنہ ''ہے جرم ضعیفی کی سزا مرگ مفاجات''۔

☆☆☆☆

کے تحت کام کرنے والے جدید فضائی دفاعی نظام کی مدد سے نشانہ بنایا۔ بیان میں دعویٰ کیا گیا کہ یہ جدید نوعیت کا 14 واں ایم کیو 9 ڈرون ہے جسے روک کر تباہ کر دیا گیا ہے۔ ایرانی خبر رساں ادارے اسنا کے مطابق ڈرون کو جنوبی ایران کے صوبے ہرمزگان میں ساحلی علاقے سیریک کے سامنے آبنائے ہرمز کے مشرقی جانب نشانہ بنایا گیا۔

بقیہ 18

میں کہا ہے کہ خواتین کو اس مرض سے متعلق درست معلومات، بروقت تشخیص اور معیاری علاج کی سہولیات فراہم کرنا قومی ذمہ داری ہے میڈیا سیل بلاول ہاؤس سے جاری اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ خواتین کو بریسٹ کینسر کے بروقت معائنے کی ترغیب دینے کے ساتھ یہ سوال بھی سامنے رکھنا ہوگا کہ وہ معائنہ کہاں کروائیں اور علاج کے اخراجات کیسے برداشت کریں۔ آگاہی کی کوششوں کا حقیقی مقصد اسی وقت پورا ہوگا جب طبی مدد حاصل کرنے کا فیصلہ کرنے والی خاتون کو قابلِ رسائی سہولت بھی میسر ہو۔

بقیہ 19

قیمتوں میں اضافے کا خدشہ ہے جبکہ پاکستان میں اسی سال 2026-27 کے دوران کپاس کی پیداوار 6 فیصد کم ہونے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ عالمی بینک کی جانب سے جاری کردہ اجناس کی قیمتوں سے متعلق رپورٹ کموڈٹی آؤٹ لک کے مطابق 2026 کے دوران عالمی اجناس کی قیمتوں میں مجموعی طور پر 23 فیصد اضافے کا امکان ہے، رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ توانائی اور خوراک کی بڑھتی ہوئی قیمتیں دنیا بھر میں مہنگائی میں اضافے کا سبب بن سکتی ہیں۔

بقیہ 20

خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بنچ نے ہزارہ ٹاؤن، کرخسہ اور ہزار گنجی میں پینے کے پانی کی فراہمی اور ٹیوب ویل لائن کی سہولیات کی بحالی سے متعلق آئینی درخواست کی سماعت کرتے ہوئے متعلقہ حکام کی جانب سے عدالتی احکامات پر عمل درآمد میں تاخیر پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ دوران سماعت چیف جسٹس محمد کامران خان ملاخیل نے ریمارکس دیے کہ مذکورہ آئینی درخواست 21 ستمبر 2023 کو دائر کی گئی تھی

بقیہ 21

داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کی بروقت اور موثر کارروائیاں صوبے میں امن و استحکام برقرار رکھنے اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے ریاست کے پختہ عزم کی عکاسی کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی اداروں کی کوششیں قابلِ تحسین ہیں، جو عوام کے جان و مال کے تحفظ اور پائیدار امن کے قیام کے لیے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں ادا کر رہے ہیں۔ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ بلوچستان میں امن و استحکام کو نقصان پہنچانے والے عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے تمام متعلقہ ادارے اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے رہیں گے۔ وزیر داخلہ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں امن و امان کی صورتحال بہتر بنانے، عوام کے تحفظ کو یقینی بنانے اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سیکیورٹی اداروں کی کوششیں جاری رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ امن دشمن عناصر کو اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا اور بلوچستان میں پائیدار امن و استحکام کے قیام کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔

بقیہ 22

ہم منصبوں کے ساتھ مسلسل قریبی رابطے میں ہیں تاکہ ایسی تجاویز کا جائزہ لیا جا سکے جن کے ذریعے ہمارے سات روزہ منصوبے پر ایک ہفتے سے بھی کم وقت میں عمل درآمد یقینی بنایا جا سکے۔ ایران نے گزشتہ ماہ قطر کے ذریعے سات روزہ منصوبہ پیش کیا تھا، جس کے تحت آبنائے ہرمز دوبارہ کھولنے اور ایک ہفتے کے اندر جوہری مذاکرات بحال کرنے کی پیشکش کی گئی تھی۔

بقیہ 23

خلاف جرائم کے ایک مقدمے میں بین الاقوامی جرائم ٹریبونل 2 نے سزائے موت سنائی ہے۔ یہ فیصلہ 2024 میں جولائی عوامی بغاوت کے دوران کشتیا میں چھ افراد کے قتل سے متعلق ایک مقدمے میں سنایا گیا۔ اسی مقدمے کے دیگر ملزمان میں انہیں عمر قید یا مشقت کی سزا بھی دی گئی ہے۔ اس مقدمے میں محبوب العالم حنیف سمیت چار ملزمان نامزد تھے۔ دیگر ملزمان میں کشتیا ضلع عوامی لیگ کے صدر صدر الدین خان، جنرل سیکرٹری اطہر علی اور شہر عوامی لیگ کے جنرل سیکرٹری عطاء الرحمن آتا شامل ہیں

بقیہ 24

کی زد میں ہے۔ بھارت میں مودی حکومت کی ناقص نگرانی اور کمزور قانون سازی کے باعث پورا ملک عالمی سطح پر جرائم پیشہ نیٹ ورکس کا گڑھ بن گیا ہے۔ عالمی جریدے دی ٹیلیگراف کے مطابق بھارت غیر ملکی شہریوں کو جعلی کال سینٹرز کے ذریعے نشانہ بنا کر سرحد پار سائبر فراڈ کا سب سے بڑا مرکز بن گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق بھارتی سرزمین سے سرگرم جرائم پیشہ کال سینٹرز امریکی شہریوں کو منظم سائبر فراڈ کے ذریعے مسلسل لوٹ رہے ہیں

بقیہ 25

سے فرق نہیں پڑتا۔ حزب اللہ اپنی مزاحمتی پالیسی جاری رکھے گی۔ بی بی سی کے مطابق حزب اللہ کے سیکرٹری جنرل نعیم قاسم نے بیان میں کہا ہے کہ حزب اللہ کی جدوجہد کا تعلق اسرائیلی سیاست سے نہیں بلکہ اسرائیل کے ساتھ تنازع سے ہے۔ بیان کے مطابق ہمیں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ اسرائیل پر کون حکومت کرتا ہے لیکن یہ واضح ہونا چاہیے کہ اسرائیل قبضہ برقرار نہیں رکھ سکتا اور اسے ہماری سرزمین چھوڑنی ہوگی۔

بقیہ 26

لیسکو) کی اپیل خارج کرتے ہوئے لاہور ہائیکورٹ کا فیصلہ برقرار رکھا ہے۔ جسٹس عامر فاروق کی سربراہی میں 2 رکنی بنچ نے کیس کی سماعت کی۔ دوران سماعت جسٹس عامر فاروق نے ریمارکس دیے کہ اگر میٹر خراب تھا تو اس کی ذمہ داری کس پر عائد ہوتی ہے؟ میٹر لیسکو کی ملکیت ہے اور صارف پر میٹر میں ردوبدل کا کوئی الزام بھی نہیں۔ لیسکو کے وکیل نے موقف اختیار کیا کہ صارف کا کرنٹ اور بیک اپ دونوں میٹر خراب تھے اسی وجہ سے اوسط بلنگ کی گئی۔

بقیہ 27

دور حکومت کی قانون سازی کا جائزہ لینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق صوبائی اسمبلی کے منظور کردہ 74 قوانین کا جائزہ لیا جائے گا، جس

کے لیے محکمہ قانون نے قوانین کا جائزہ لینے کے لیے کمیٹی تشکیل دے دی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ کمیٹی 7 روز میں اپنی سفارشات متعلقہ حکام کو پیش کرے گی۔ جائزے میں 20 صوبائی محکموں سے متعلق قوانین شامل ہیں جب کہ پراسیکیوشن، جامعات اور میڈیکل ٹیچنگ اداروں سے متعلق قوانین کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق صوبائی اسمبلی کے اختیارات اور مراعات سے متعلق قوانین کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔

بقیہ 28

ہیں۔ جمعرات کو قومی اسمبلی اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا کہ حکمران ہوں یا دیگر، تمام سوالات کا مکمل احترام کرتا ہوں، مولانا فضل الرحمان نے حکومت سے متعلق طرزِ عمل پر تبصرہ کیا، مولانا فضل الرحمان نے مجھ پر بھی بھرپور تبصرہ کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ فیلڈ مارشل عاصم منیر نے گزشتہ سال جنگ کے بعد بات چیت کا کردار ادا کیا، فیلڈ مارشل نے خطے میں مذاکرات کیلئے کردار ادا کیا، خطے میں صلح اور بات چیت کے لیے تہران گئے، امن کے قیام کیلئے ہمیشہ بات چیت کو اہمیت دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تہران میں کسی متعلقہ معاہدے پر کوئی بات نہیں ہوئی تھی، تہران میں میری موجودگی ضروری نہیں تھی۔ مولانا فضل الرحمان کے اٹھائے گئے سوالات کا سوچا تھا کہ جواب دوں گا، تہران میں ہونے والی میٹنگ وزارت دفاع سے متعلق نہیں تھی۔ وزیر دفاع نے کہا کہ تہران میں سعودی وزیر دفاع اور ترک انٹیلی جنس چیف آئے تھے وزیر دفاع نہیں، عالمی سطح پر پاکستان اور فیلڈ مارشل کے کردار کو سراہا جانا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایران میں کوئی ایسی پارٹی نہیں جس سے اختلاف اور تعاون دونوں نہ رہے ہوں، مجھ پر جو تنقید کی گئی وہ غلط فہمی پر مبنی تھی۔ مولانا فضل الرحمان نے میرے لحاظ سے جو خیالات کا اظہار کیا، اس کا مشکور ہوں۔ انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان کا پاکستان کی سیاست میں اہم مقام ہے جس کا احترام کیا جاتا ہے، اعتراضات بھی سیاست کا حصہ ہیں، پیپلز پارٹی کے ساتھ ہمارے بہت سے اختلافات رہے ہیں، اختلافات پس پشت ڈال کر جو کامیابیاں حاصل کی ہیں ان کا اعتراف کیا جانا چاہیے۔

بقیہ 29

ہیں۔ ضلع کیچ کے علاقے بلیدہ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والا ایک دہشت گرد ہلاک کر دیا گیا۔ شاہد رند نے کہا کہ آپریشن کے دوران ہلاک ہونے والے دہشت گرد کے قبضے سے اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد ہوا ہے جو دہشت گردوں کی سرگرمیوں کے خلاف اہم پیش رفت ہے۔ انہوں نے بتایا کہ علاقے میں ممکنہ طور پر موجود دیگر دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے کلیئرنس آپریشن جاری ہے۔

بقیہ 30

مقابلے میں بہت کم رہ گئی ہے۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق ٹرمپ نے امریکی ریاست اوہائیو کے شہر چلیکوتھی میں انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے ایران کے خلاف جنگ اور اپنی حکومت کی کارروائیوں کا دفاع کیا۔ یہ ریلی 3 نومبر کو ہونے والے امریکی وسط مدتی انتخابات سے قبل منعقد ہوئی۔ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ ایران کے میزائلوں کی تعداد میں نمایاں کمی آ گئی ہے اور ڈرون بنانے والی ایرانی صنعت کو بھی مشکلات کا سامنا ہے۔

بقیہ 31

جانشین ہے جس میں انہوں نے قومی مسائل کی نشاندہی کرتے ہوئے حکومت اور اپوزیشن دونوں کو بھی قومی جانب متوجہ کیا۔ ملک کو سیاسی استحکام اور ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے تمام سیاسی قوتوں کو ذاتی اور جماعتی اختلافات سے بالاتر ہو کر قومی مفاد کو مقدم رکھنا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز مسلم باغ میں افتتاحی تقریب کے موقع پر علمائے کرام اور احباب کے ہمراہ دعائے خیر کرنے اور بعد ازاں مدرسہ اقصیٰ کی سالانہ دستار فضیلت کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مولانا عبدالواسع نے کہا کہ علماء کرام معاشرے کی دینی، اخلاقی اور اصلاحی تربیت میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ دینی مدارس اسلام کی تعلیمات، اسلامی تہذیب اور قوم کے اخلاقی تشخص کے محافظ ہیں، ان اداروں کی سرپرستی، معاونت اور تحفظ ہماری دینی و قومی ذمہ داری ہے۔ مدارس نے ہمیشہ معاشرے میں علم، امن، رواداری اور اصلاح کا پیغام عام کیا ہے۔

بقیہ 32

رساں ادارے ارنا کے مطابق یہ ہدایات صدر مسعود پزشکیان، پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف، عدلیہ کے سربراہ غلام حسین محسنی اژہ ای اور سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل کے سیکریٹری میجر جنرل محسن رضائی سے الگ الگ ملاقاتوں کے دوران سامنے آئیں۔ صدر مسعود پزشکیان سے ملاقات میں سپریم لیڈر نے عوام کی بنیادی ضروریات، جنگ کے اثرات، موجودہ صورتحال، روزگار، رہائش، بیرونی اقتصادی تعلقات اور ملکی کرنسی و زر مبادلہ کے انتظام سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا۔

بقیہ 33

سے ایدھی فاؤنڈیشن لاہور کے حوالے کر دیا۔ ماہی گیروں کو سمندری حدود کی خلاف ورزی کے الزام میں بھارتی جیلوں میں قید کیا گیا تھا۔ ترجمان کا کہنا ہے کہ رہائی پانے والے ماہی گیروں میں محمد علی، نور اللہ، شہر جاوید، سید غلام مرتضیٰ، کریم، اعظم الدین، فوری، امیر حسین، نکال، کمال حسین، شاہ شریف، احمد گور اور عبدالرحمن شامل ہیں۔

بقیہ 34

رات تقریباً 10 بجے پیش آیا جب ایک گاڑی میں سوار چھ سے زائد مسلح افراد ڈاکٹر نصیر احمد کے کلینک میں داخل ہوئے، ملزمان نے اسلحہ کے زور پر ڈاکٹر سے گاڑی اور دو موبائل فون چھینے اور موقع سے فرار ہو گئے۔ واردات کے بعد علاقے میں تشویش پائی جاتی ہے، جبکہ شہریوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ ملزمان کو گرفتار کر کے لوٹا گیا سامان برآمد کیا جائے اور علاقے میں امن و امان کی صورتحال بہتر بنانے کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں۔

بقیہ 35

ملازمین کے روزگار، معاشی تحفظ اور پیشہ ورانہ حقوق کو یقینی بنایا جائے گا۔ گزشتہ روز صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے سید احسان شاہ نے کہا کہ ماسٹر و یلفیئر سکولوں کو محکمہ تعلیم کے حوالے کرنے کے فیصلے سے وہاں خدمات انجام دینے والے

اساتذہ اور دیگر ملازمین کے مستقبل کے حوالے سے غیر یقینی صورتحال پیدا ہونے کا خدشہ ہے

بقیہ 36

کے ساتھ بے انصافیاں آخر کب تک جاری رہیں گی؟ اپنے ایک بیان میں بی این پی رہنما نے کہا کہ ایک طرف شہری سخت موسم میں گیس پریشر میں شدید کمی اور طویل لوڈشیڈنگ کے باعث شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں تو دوسری جانب سوئی سدرن گیس کمپنی (ایس ایس جی سی) کی جانب سے بھیجے گئے اضافی و بھاری بلوں نے مہنگائی کے بوجھ تلے دبے عوام کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے

بقیہ 37

کے لیے ایسے اقدامات وقت کی اہم ضرورت ہیں۔ انہوں نے سیکرٹری سکولز ایجوکیشن بلوچستان حاجی اکمل جان جعفری کی تعلیمی شعبے کی بہتری کے لیے کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی جانب سے سکولوں کی بہتری، تعلیمی معیار میں اضافے اور سرکاری تعلیمی اداروں کی حوصلہ افزائی کے لیے اقدامات قابل تحسین ہیں۔

بقیہ 38

خاندانوں کی مشکلات میں بھی مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ سرحدی بندش کے باعث کاروباری سرگرمیاں مفلوج ہو کر رہ گئی ہیں، مزدور اور چھوٹے تاجر معاشی مشکلات سے دوچار ہیں، جبکہ خاندانی تقریبات اور شادی بیاہ کے معاملات بھی متاثر ہوئے ہیں۔ سب سے زیادہ تکلیف دہ صورتحال ان قبائلی خواتین کی ہے

بقیہ 39

ضروریات سے آگاہ کیا، جبکہ پارٹی کارکنوں کے ساتھ تنظیمی امور، عوامی رابطوں اور علاقائی مسائل پر تبادلہ خیال بھی کیا گیا۔ میر علی حسن زہری نے عوام کی شکایات اور مسائل توجہ سے سنے اور بعض مسائل کے حل کے لیے موقع پر ہی اقدامات کیے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ عوام کو درپیش مشکلات کے ازالے، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور لوگوں کو درپیش مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن کوششیں جاری رکھی جائیں گی

بقیہ 40

بہتر سہولیات کی فراہمی ممکن ہے۔ بلوچستان کی عوامی حکومت بلدیاتی اداروں کو فعال کرنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کر رہی ہے جلد محکمہ خزانہ بلدیاتی اداروں کو فنڈز کی فراہمی کے لیے احکامات جاری کرے گا انہوں نے کہا کہ بلدیاتی اداروں کے ملازمین کے مسائل سے بخوبی آگاہ ہیں انہیں مشکل گھڑی میں ہرگز تنہا نہیں چھوڑیں گے ان کی تنخواہوں کی ادائیگی کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جا رہے ہیں ملاقات کے دوران میئر میر مظفر خان جمالی نے بلدیاتی ملازمین کو درپیش مالی مشکلات اور میونسپل کارپوریشن کے انتظامی امور کو بہتر انداز میں چلانے کے لیے درکار وسائل کے حوالے سے گفتگو کی۔ انہوں نے ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی اور دیگر ضروری اخراجات کے مسائل حل کرنے کے لیے صوبائی وزیر سردار زادہ میر فیصل خان جمالی کی خصوصی توجہ اور تعاون کو سراہا۔ اس موقع پر میئر میر مظفر خان جمالی نے ملازمین کے مسائل کے حل کے لیے تعاون اور خصوصی دلچسپی لینے پر صوبائی وزیر سردار زادہ میر فیصل خان جمالی کا شکریہ ادا کیا اور امید ظاہر کی کہ اس سلسلے میں ہونے والی پیش رفت سے بلدیاتی ملازمین کی مشکلات میں کمی آئے گی اور میونسپل کارپوریشن کے امور کی انجام دہی میں بہتری آئے گی اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی ممکن ہوگی۔

بقیہ 41

کردہ معیاری طریقہ کار (SOPs) پر عمل درآمد کے حوالے سے بھی گفتگو کی گئی۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی نے اسٹیک ہولڈرز پر زور دیا کہ وہ تمام قانونی تقاضوں اور جاری کردہ ایس او پیز پر عمل درآمد یقینی بنائیں

بقیہ 42

مسائل حل کرنے کے بجائے دعوؤں تک محدود ہو کر رہ گئے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ایک جانب گھروں میں گیس کی فراہمی ناپید ہے تو دوسری جانب صارفین کو بھاری بل بھی بھیجے جا رہے ہیں۔ شہریوں نے شکایت کی کہ گیس پریشر میں کمی کے باعث کھانا پکانے سمیت گھریلو ضروریات پوری کرنا مشکل ہو گیا ہے

بقیہ 43

واحد نے ڈپٹی کمشنر کو ہسپتال کے مسائل، ضروریات، او پی ڈی، ایمرجنسی سروسز، ڈاکٹروں اور دیگر طبی عملے کی حاضری سمیت دیگر اہم امور سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے ہسپتال کے مختلف وارڈز، ایمرجنسی اور او پی ڈی کا دورہ کیا اور وہاں موجود ڈاکٹروں و طبی عملے سے ملاقات کر کے مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔

بقیہ 44

پارٹی کے بانی خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کی شہادت کی 53 ویں برسی کی جاری تعزیتی تقریبات تحصیل کا فرض ہوں گے۔

بقیہ 45

ہے کہ صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ کی کوششوں سے اس عمل کی تکمیل کے نتیجے میں 24 مستحق خاندانوں کو روزگار کے مواقع میسر آئے ہیں۔

بقیہ 46

علاقے میں گوادر 20C اور جیوانی 22C اور دیگر اضلاع میں کوئٹہ 19C، سبی 21C اور تربت 21C محکمہ موسمیات کے مطابق ان اضلاع میں بالخصوص شمالی علاقوں کے رات اور صبح کے وقت ٹھنڈی ہوائیں چلنے کے باعث بدلتے ہوئے موسم سے شکار ہیں۔

بقیہ 47

جاتی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے مولانا محمد انس تھانوی نے کہا کہ ملک میں جاری آئینی بحران خطرناک حد تک بڑھ چکا ہے، غیر جمہوری قوتوں اور آمرانہ طرز کے نفاذ نے جمہوری اداروں کے وقار کو شدید نقصان پہنچایا ہے، جس کے باعث عوام کا جمہوری عمل اور اداروں سے اعتماد اٹھتا جا رہا ہے۔

بقیہ 48

یقینی بنانے اور عوامی خدمت کی ہدایت جاری کی۔ ڈپٹی کمشنر رحمت اللہ مری نے واضح کیا کہ سب ڈویژن میں تعینات تمام افسران جن میں چیف آفیسر، ڈی ایچ او، زراعت آفیسر اور لائیو سٹاک آفیسر شامل ہیں، اپنی ذمہ داریاں سنجیدگی سے ادا کریں اور اپنے

اسٹیشنوں پر موجود رہ کر عوام کے مسائل حل کریں۔

بقیہ 49

کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی اور کاروباری نظام کو شفاف بنانے کے لیے مختلف اقدامات پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں اس امر پر زور دیا گیا کہ گاڑیوں کی نقل و حرکت کو مزید بہتر اور ٹریفک کو مؤثر انداز میں منظم کیا جائے

بقیہ 50

کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران افسران نے اشیائے خورد و نوش، میوہ جات، گوشت، سبزیوں اور دیگر ضروری اشیاء کی قیمتوں، معیار اور صفائی ستھرائی کا تفصیلی جائزہ لیا، جبکہ نانبائیوں کی دکانوں پر روٹی کے وزن اور تیار روٹی کے وزن، مقررہ نرخوں اور معیار کو بھی چیک کیا۔ اس موقع پر دکانداروں کو اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں میں شفافیت برقرار رکھنے، سرکاری نرخ ناموں پر مکمل عمل درآمد یقینی بنانے، دکانوں میں صفائی ستھرائی کا خصوصی خیال رکھنے اور زائد المیعاد اشیاء کی فروخت سے گریز کرنے کی ہدایات دی گئیں۔

بقیہ 51

جانے اور مختلف چوکوں پر مبینہ رشوت ستانی کی شکایات کا فوری نوٹس لیا جائے۔ ٹریفک پولیس کے ساتھ ٹریفک نظام سے غیر متعلقہ پولیس اہلکاروں کی جانب سے شہریوں کو روکنے، بلاجواز تنگ کرنے اور مبینہ طور پر پیسے وصول کرنے کے واقعات تشویشناک ہیں

بقیہ 52

میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت پر خصوصی توجہ دی ہے تاکہ کاشتکاروں کو اپنی زرعی اجناس بروقت اور آسانی کے ساتھ منڈیوں تک پہنچانے میں سہولت میسر آسکے اور زرعی شعبے کو مزید ترقی دی جا سکے۔ اس کے ساتھ ساتھ تعلیم، صحت اور دیگر بنیادی شعبوں میں سرکاری عمارتوں کی تعمیر و مرمت کے منصوبوں کو بھی ترجیحی بنیادوں پر مکمل کروایا جا رہا ہے تاکہ عوام ان منصوبوں کے ثمرات سے جلد از جلد مستفید ہو سکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نصیر آباد ڈویژن کے دورے کے موقع پر ضلع صحبت پور میں جاری ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لینے اور متعلقہ افسران سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس سے قبل صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم خان کھوسہ کی زیر صدارت ترقیاتی امور کے حوالے سے جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں چیف انجینئر مواصلات و تعمیرات نصیر آباد زون شہر ناصر نے انہیں روڈز اور بلڈنگز کے شعبوں میں جاری ترقیاتی منصوبوں، ان پر ہونے والی پیش رفت اور تعمیراتی کاموں کو مقررہ معیار کے مطابق مکمل کروانے کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی، جبکہ منصوبوں کی بروقت تکمیل میں درپیش مسائل سے بھی آگاہ کیا۔

بقیہ 53

محمد اکرم گرگی کی دوبارہ ذمہ داری سونپا جانا ان کی جماعت سے وابستگی، مسلسل جدوجہد اور جماعتی خدمات پر اعتماد کا اظہار ہے۔ خضدار میں جماعت اسلامی کے تنظیمی معاملات اور دینی و سیاسی سرگرمیوں کے حوالے سے ان کی طویل وابستگی ان کے لیے ایک اہم اعزاز بھی ہے اور ایک بڑی ذمہ داری بھی

بقیہ 54

انسپکٹر بہادر علی ذوقی اور ایس ایچ او پولیس تھانہ شہید ہدایت اللہ کولاچی صدر سب انسپکٹر جاوید احمد کھوسہ نے پولیس ٹیم کے ہمراہ سرکل کے مختلف تھانوں کی حدود میں مؤثر کارروائیاں عمل میں لاتے ہوئے اندھے قتل، ڈکیتی اور دیگر سنگین مقدمات میں مطلوب متعدد ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔

بقیہ 55

نے ہاتھوں میں پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر پرنس آغا محمد خان احمد زئی کی رہائی کے مطالبات درج تھے۔ اس موقع پر شرکاء نے (پرنس محمد احمد زئی کو رہا کرو) کے نعرے لگائے اور ان کی بحفاظت بازیابی کے لیے اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا

بقیہ 56

آتشزدگی سے متعلق عملی پریکٹیکل کروا رہے تھے کہ اس دوران کیمیائی عمل کے باعث اچانک آگ بھڑک اٹھی اور پھٹ گیا، واقعے کے نتیجے میں کلاس روم میں موجود 10 طلبا اور ان کے استاد زخمی ہو گئے۔ حادثے کے فوراً بعد تمام زخمیوں کو فوری طور پر مقامی ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹروں نے انہیں بروقت طبی امداد فراہم کی۔

بقیہ 57

کے لسبیلہ میں ایک ہفتے کے اندر ڈائیلسز سینٹر کا افتتاح کیا جائے گا، جبکہ سول ہسپتال اوتھل کو جلد ہی ایمبولینس بھی فراہم کی جائیں گی۔ افتتاحی تقریب میں کمشنر قلات ڈویژن، ڈپٹی کمشنر لسبیلہ، ڈی ایچ او لسبیلہ ڈاکٹر سید فرید اللہ شاہ ہاشمی، ایس ایس پی لسبیلہ نجیب اللہ پندرانی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سراج کرم بلوچ، پی پی ایچ آئی کے ڈائریکٹر ڈاکٹر منصور، ایم ایس سول ہسپتال اوتھل ڈاکٹر ایس ایچ واحد سمیت دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ مذکورہ منصوبہ یونیسف نے ویکسین الائنس (Gavi) کے تعاون سے مکمل کیا ہے، جس کا مقصد صوبائی سطح پر ویکسین اور دیگر ضروری طبی سامان کو محفوظ طریقے سے ذخیرہ کرنا ہے۔ منصوبے کے تحت ڈرائی اسٹوریج ویئر ہاؤس کے ساتھ 250 کلوواٹ کا سولر پاور سسٹم بھی نصب کیا گیا ہے جس سے طبی سامان کی محفوظ ذخیرہ اندوزی اور بجلی کی ضروریات پوری کرنے میں مدد ملے گی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر صحت میر بخت محمد کاکڑ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں بہتری لانے اور عوام کو معیاری طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کر رہی ہے

بقیہ 58

شہید بلوچستان سوئیٹ ہاؤس کی والدہ جو حاجی زاہد طولان کی بڑی سالی تھیں مرحومہ کے ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی ان کے گھر ریلوے کالونی میں جاری ہے۔

بقیہ 59

اور نمایاں اعزاز اپنے نام کر لیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق جامعہ کراچی کے Say No to Corruption (بدعنوانی کو نہیں) کے مقابلے میں 94 نمبر حاصل کر کے میدان مار لیا۔ اس شاندار کامیابی کا سہرا شعبہ تعلیم کے ذہین طالب علم منصور کی کاوشوں، محنت، ہدایت کاری اور تخلیقی صلاحیتوں کے سر جاتا ہے۔

بقیہ 60

سیکرٹری، احمد نواز مری فنانس سیکرٹری، تیمور اور

مری جوائنٹ سیکرٹری جبکہ دوران بلوچ کو ڈپٹی جنرل سیکرٹری و انفارمیشن سیکرٹری منتخب کیا گیا ہے۔ نئی کابینہ صحافیوں کے حقوق کے تحفظ، صحافتی اقدار کے فروغ اور ضلع کوہلو کے مسائل کو موثر انداز میں اجاگر کرنے کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی۔

بقیہ 61

اینڈ ٹریڈ ایکسپو (2026BITE) منعقد ہوگی۔ ایکسپو میں ملک بھر کی معروف کمپنیوں کے ساتھ ساتھ بلوچستان کے مقامی کاروباری ادارے بھی شرکت کریں گے اور اپنی مصنوعات اور کاروباری صلاحیتوں کو اجاگر کریں گے۔ اس بات کا اعلان بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے پیر کو 2026BITE کی لانچنگ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر، جامعہ کے شعبہ معاشیات کے پروفیسر احسن اچکزئی اور ایکسپو کے انعقاد میں معاونت کرنے والے رضاکار طلبہ و طالبات کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

بقیہ 62

کہا کہ مفتی محمود مرکز ایک اہم سیاسی و دینی جماعت کا مرکز ہے جسے سیاسی، جمہوری اور دینی سرگرمیوں کے حوالے سے نمایاں اہمیت حاصل ہے۔ ایسے مراکز کے بارے میں کوئی بھی اقدام کرتے وقت متعلقہ قانونی تقاضوں، شفافیت اور انصاف کے تقاضوں کو ملحوظ خاطر رکھنا ضروری ہے۔

بقیہ 63

پینے کے صاف پانی کی عدم دستیابی، سڑکوں کی خستہ حالی، امن و امان کی صورتحال، زرعی پانی کی قلت، بجلی کی عدم فراہمی اور دیگر بنیادی مسائل سے ڈپٹی کمشنر کو آگاہ کیا، جن کے حل کے لیے متعلقہ محکموں کے افسران کو موقع پر ضروری احکامات جاری کیے گئے۔

بقیہ 64

آنے والے ٹریفک حادثات کے زخمیوں کو بروقت اور معیاری طبی امداد فراہم کی جا سکے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ گزشتہ روز بھی پوائنٹ اوتھل کے مقام پر پیش آنے والے المناک ٹریفک حادثے میں متعدد افراد جاں بحق جبکہ کئی زخمی ہوئے۔ اس سے قبل بھی قومی شاہراہ پر متعدد خوفناک حادثات رونما ہو چکے ہیں، جن میں قیمتی انسانی جانوں کا ضیاع ہوا۔

بقیہ 65

بنائی جائے تاکہ مستحق مریضوں کو بروقت طبی سہولیات میسر آسکیں۔ ملاقات میں گوادر پرنسپل نرسنگ کالج اور جیونی تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال میں منظور شدہ آسامیوں پر تعیناتی، جیونی میں سرد خانے کے قیام کے لیے پیش رفت اور بنیادی مراکز صحت کی فعالیت سے متعلق امور زیر بحث آئے۔ دشت، جیونی اور دیگر علاقوں میں مزید بی ایچ یوز کے قیام کی ضرورت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا تاکہ دور دراز علاقوں کے عوام کو ان کی دہلیز پر بنیادی طبی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ ضلع گوادر میں صحت کے شعبے کو درپیش مسائل کے حل، ادویات کی مسلسل فراہمی، طبی عملے کی دستیابی اور صحت کے منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

بقیہ 66

مختلف سرکاری محکموں کے افسران اور مشران نے شرکت کی۔ کھلی کچہری میں شہریوں نے تعلیم، لوکل گورنمنٹ اور یونیورسٹی کے ملازمین کی تنخواہوں کی عدم ادائیگی، لال شاہ قبرستان کی اراضی پر مبینہ قبضے، اسلامی ریلیف کی جانب سے سیلاب متاثرین کے گھروں کی عدم تعمیر، عمر خان میموریل ہسپتال کی غیر فعالیت، حاجیوں کو درپیش مسائل، بس اڈے پر شٹل کے حوالے سے خدشات اور گیس پائپ لائن کے ادھورے منصوبوں سمیت مختلف عوامی مسائل سے متعلق تحریری اور زبانی طور پر شکایات پیش کیں اور متعلقہ محکموں کی توجہ ان مسائل کے حل کی جانب مبذول کرائی۔

بقیہ 67

کے درمیان خلا کو کم کرنا تھا۔ اس موقع پر شعبے کے ماہرین اور انٹرپرینیورشپ کے کورس انسٹرکٹر ڈاکٹر غلام جان، ماسٹر ٹرینر ڈاکٹر شاہ قریشی، ڈین فیکلٹی اور دیگر نے خطاب کیا۔ مقررین نے مارکیٹنگ کی اہمیت، انٹرپرینیورشپ اور موثر برانڈنگ پر گفتگو کی۔ انہوں نے طلبہ کو کاروبار شروع کرنے، جدید آئیڈیاز تخلیق کرنے اور انہیں کاروباری منصوبوں میں تبدیل کرنے کے بارے میں آگاہی فراہم کی۔

بقیہ 68

ہونے کے برابر ہے۔ ان کے مطابق حکومت کی ناقص کارکردگی کے باعث ہر شعبے میں کرپشن اور بدعنوانی فروغ پا رہی ہے۔ میرٹ کا فقدان ہے اور ہر حلقے میں سہولت کار موجود ہیں جن کے ذریعے کرپشن کو فروغ مل رہا ہے۔

بقیہ 69

پانی کے استعمال سے کئی گیسٹرو و ڈائریا کے کیسز سامنے آئے ہیں، متعدد معصوم بچے گیسٹرو و ڈائریا کا شکار ہو کر ہسپتالوں میں زیرِ علاج ہیں۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ ایسی صورتحال میں فوری طور پر قریبی ڈاکٹر سے چیک اپ کروایا جائے، پانی ابال کر پینے کے علاوہ احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں تاکہ بچوں کی جان کو لاحق خطرات کم ہوں۔

بقیہ 70

کے عہدیداران، مین بازار، سبزی منڈی اور مختلف مارکیٹوں کے دکانداروں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ میٹنگ کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ اس موقع پر تاجر برادری نے اپنے مسائل اور تحفظات سے ڈی ایس پی کو آگاہ کیا، جن میں بازار میں پولیس گشت میں اضافہ، رات کے اوقات میں سیکیورٹی، موٹر سائیکل چوری کی وارداتوں کی روک تھام اور ٹریفک کے مسائل شامل تھے۔

بقیہ 71

کے عنوان سے ایک سیمینار منعقد ہوا، جس میں ڈائریکٹر سندھ بلوچستان عبدالصمد، ڈپٹی ڈائریکٹر، اسسٹنٹ کمشنر، ڈپٹی کمشنر جعفر آباد، ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت نعیم احمد عمرانی، ڈی ایس پی اور دیگر افسران، نیز زرعی ماہرین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ سیمینار کا انعقاد زرعی ماہرین کی نگرانی میں کیا گیا

بقیہ 72

ڈپٹی کمشنر بارکھان سعید الرحمن کاکڑ، اسسٹنٹ کمشنر زکی فہد حسین عرفانی، ایس ای محکمہ مواصلات و تعمیرات عبدالرزاق، ایکسین فضل محمد زرکون، آر آئی عبداللہ خان، ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت توصیف جلال خان، ڈی ایف او زبیر خان، ایس ڈی او واپڈا عبدالغفار حسنی اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

بقیہ 73

نوٹس لے، عوامی حلقوں کا مطالبہ تفصیلات کے مطابق 2020 کے طوفانی بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے ضلع اوستہ محمد شدید تباہی سے دوچار ہو گیا تھا لوگوں کے گھر بار، زرعی فصلیں، مال مویشی تباہ و برباد ہو گئے متاثرین ان شدید مشکلات سے دوچار رہے جبکہ متاثرین کی بحالی کے لیے غیر ملکی ڈونرز اور وفاقی و صوبائی حکومت کی جانب سے متاثرین کی بحالی کے لیے گھروں کی تعمیر کے لیے ہنگامی بنیادوں پر سروے کیے گئے

بقیہ 74

پی ایچ ای ڈویژنل آفیسر عبدالغفار بڑیچ بھی ان کے ہمراہ تھے۔ دورے کے دوران سپرنٹنڈنگ انجینئر مظفر کھوسہ نے نہری نظام کے مختلف امور کا معائنہ کیا اور متعلقہ افسران سے پانی کی دستیابی، ترسیل اور تقسیم کے طریقہ کار کے حوالے سے معلومات حاصل کیں۔

بقیہ 75

انعقاد کیا گیا، جس میں فزکس، کیمسٹری اور بائیولوجی کے تقریباً 36 سائنس پروجیکٹس پیش کیے گئے۔ نمائش میں طلبہ نے اپنے تیار کردہ سائنسی ماڈلز مہمانوں کے سامنے پیش کیے اور ان کے طریقہ کار اور افادیت کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر ڈویژنل ڈائریکٹر صابر علی، ایڈیشنل ڈویژنل ڈائریکٹر صابر واش، ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن ڈاکٹر اصغر علی، ایڈیشنل ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر دشت شیر جان اور ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نعیم جنگی نے نمائش کا دورہ کیا اور طلبہ کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے ان کی حوصلہ افزائی کی۔

بقیہ 76

کے 14 طلبہ نے پبلک سروس کمیشن کے مقابلے کے امتحان میں نمایاں نمبروں کے ساتھ کامیابی حاصل کی ہے۔ یہ نتائج اس حقیقت کی عکاسی کرتے ہیں کہ اگر نوجوانوں کو معیاری تعلیم، بہتر مواقع اور سازگار ماحول فراہم کیا جائے تو وہ اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا سکتے ہیں۔ یہ کیمپس کی کامیابیوں کے نئے ریکارڈ اور باصلاحیت طلبہ کی قابلیت کا شاندار اعتراف ہے۔ انہوں نے پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام موڑی اور ان کی پوری ٹیم کو خراج تحسین کے مستحق قرار دیا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں یونیورسٹی ژوب کیمپس کے فیکلٹی ممبرز اور اسٹوڈنٹس سے انٹرایکشن کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر طلباء و طالبات نے مختلف سوالات کیے جن کا فرداً فرداً گورنر بلوچستان نے تفصیلی جوابات دیے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے ژوب کیمپس میں داخلہ فیس میں کمی کا جو فیصلہ کیا، اس کے مثبت نتائج بھی سامنے آ رہے ہیں۔ گزشتہ سال کے مقابلے میں طلبہ و طالبات کی تعداد دوگنی ہو جانا اس بات کا ثبوت ہے کہ تعلیم تک رسائی آسان اور سستا بنانے سے نوجوانوں کیلئے ترقی کے نئے دروازے کھلتے ہیں۔ ان کامیابیوں نے میرے اس عزم اور یقین کو مزید مضبوط کیا ہے کہ ژوب ڈویژن کو پورے خطے کیلئے "حب آف ماڈرن ایجوکیشن" بنانے کا خواب اب حقیقت کا روپ دھار رہا ہے۔ ہمارا مقصد محض ایک ماڈرن یونیورسٹی کیمپس چلانا نہیں بلکہ ایسا تعلیمی ماحول تشکیل دینا ہے جہاں جدید علوم، سائنسی ریسرچ، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ ملے اور ہمارے نوجوان قومی و بین الاقوامی سطح پر اپنی ذاتی پہچان بنا سکیں۔ گورنر مندوخیل نے اس یقین کا اظہار کیا کہ وہ دن قریب ہے جب ژوب شہر میں ایک جدید مکمل فلیجڈ یونیورسٹی کا قیام عمل میں آئیگا۔ یہ یونیورسٹی نہ صرف ژوب ڈویژن بلکہ پورے خطے کے نوجوانوں کیلئے معیاری ایجوکیشن، جدید ریسرچ اور روشن مستقبل کے نئے امکانات پیدا کرے گی۔ ہم اس عزم کا بھی اعادہ کرتے ہیں کہ ہم ژوب کیمپس کی خواتین اساتذہ اور طالبات کیلئے دو کوسٹرز، چاکا کیلئے مزید اسکالرشپس اور اسپورٹس کی جدید سہولیات فراہم کرنے کی خاطر عملی اقدامات کیے جائیں گے تاکہ بالخصوص ہماری خواتین کو محفوظ، سازگار اور معیاری تعلیمی ماحول میسر آئے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ میرا یقین ہے کہ تعلیم پر سرمایہ کاری دراصل نوجوانوں کے مستقبل، معاشرے کی ترقی اور پورے خطے کی خوشحالی پر سرمایہ کاری ہے۔

بقیہ 77

تین سال کی کابینہ کا باقاعدہ اعلان کیا گیا۔ اعلان کے مطابق عبدالحفیظ سومرو صدر، عنایت اللہ عرف سورہ خان جنگ سینئر نائب صدر، عبدالمجید عمرانی جنرل سیکرٹری، سہیل احمد مشتاق کمار اور غلام نبی جمالی نائب صدور، سہیل احمد چند فنانس سیکرٹری جبکہ ظفر اللہ جمالی پریس سیکرٹری منتخب ہو گئے۔

بقیہ 78

کارکردگی اور خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے پر غور کیا گیا۔ اس سلسلے میں مالیاتی امور، انسانی وسائل کے انتظام، طلبہ کے معلوماتی نظام، خریداری، اثاثہ جات و انوینٹری کے انتظام اور تنخواہوں کے نظام کو ڈیجیٹلائز کرنے کے اہم شعبوں کے طور پر شناخت کیا گیا۔ کمیٹی موجودہ وسائل کا جائزہ لے گی، انتظامی خامیوں کی نشاندہی کرے گی

بقیہ 79

اس سلسلے میں مالیاتی امور، انسانی وسائل کے انتظام، طلبہ کے معلوماتی نظام، خریداری، اثاثہ جات و انوینٹری کے انتظام اور تنخواہوں کے نظام کو ڈیجیٹلائز کرنے کے اہم شعبوں کے طور پر شناخت کیا گیا۔ کمیٹی موجودہ وسائل کا جائزہ لے گی

بقیہ 80

ایکسین کیسکو میر ظفر علی جھکڑی نے ٹورنامنٹ جیتنے کے لئے 50 ہزار روپے انعام کا اعلان کیا، اور ڈسٹرکٹ شہداء کیسکو سپورٹس ڈویژن فٹبال ٹورنامنٹ شاندار مقابلوں کے بعد اختتام پذیر ہو گیا۔ ٹورنامنٹ کے فائنل میں مستونگ کلب نے سلیم شہید کلب کی ٹیم کے مقابل میدان میں اترتے ہوئے کامیابی حاصل کر کے ٹورنامنٹ کا ٹائٹل اپنے نام کر لیا۔ فائنل میچ کے دوران شائقین فٹبال کی بڑی تعداد گراؤنڈ سبی میں موجود تھی، جہاں کھلاڑیوں کی کارکردگی کو بھرپور سراہا گیا۔

کوئٹہ: جمعیت علماء اسلام پاکستان بلوچستان کے زیر اہتمام سید شمس الدین شہید کی یاد میں شعور آگاہی سیمینار سے مولانا محمد خان شیرانی خطاب کر رہے ہیں

مولانا سید شمس الدین شہید
شعور و آگاہی

گوادر، لواحقین کوٹہ کے تحت بھرتیوں پر عملدرآمد

مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے 24 مرد و خواتین میں تقرری آرڈرز تقسیم کر دیے

گوادر (آئی این پی) رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے محکمہ تعلیم ضلع گوادر میں لواحقین کوٹہ کے تحت تعینات ہونے والے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے 24 مرد و خواتین میں تقرری کے آرڈرز تقسیم کیے۔ اس پیش رفت کے ساتھ ضلع گوادر صوبے کا پہلا ضلع بن گیا ہے جہاں لواحقین کوٹہ کے تحت بھرتیوں کے بعد امیدواروں کو تقرری کے آرڈرز حوالے کیے گئے ہیں۔ یہ اقدام صوبائی حکومت کی لواحقین کوٹہ پالیسی پر عمل درآمد اور مرحوم سرکاری ملازمین کے اہل خانہ کو روزگار کی فراہمی کی جانب ایک اہم پیش رفت

بقیہ نمبر 45 اندرونی صفحہ پر

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کا شہید نظیر ہسپتال کا دورہ، طبی سہولیات اور انتظامی امور کا جائزہ

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی نے اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ امیر حمزہ کے ہمراہ شہید نظیر ہسپتال کوئٹہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ہسپتال کے مختلف شعبوں، طبی سہولیات اور انتظامی امور کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر میڈیکل سپرنٹنڈنٹ (ایم ایس) ڈاکٹر شہزاد

بقیہ نمبر 43 اندرونی صفحہ پر

بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں موسم خشک اور شمالی علاقوں میں سردی کی لہر برقرار

زیارت میں درجہ حرارت 3 اور قلات میں 4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ، محکمہ موسمیات

کوئٹہ (یو این اے) محکمہ موسمیات کی رپورٹ کے مطابق صوبہ بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں آنے والے دنوں میں موسم عمومی طور پر خشک رہے گا، جبکہ صوبے کے شمالی اور پہاڑی اضلاع میں صبح اور رات کے اوقات میں سردی کی شدت برقرار رہنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کی جانب سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق صوبے کے مختلف شہروں میں کم سے کم درجہ حرارت مندرجہ ذیل ریکارڈ کیا گیا: شمالی و پہاڑی اضلاع میں زیارت 3C، قلات 4C، کوئٹہ 6C، چمن 9C اور ژوب 11C۔ ساحلی

بقیہ نمبر 46 اندرونی صفحہ پر

[illegible]

کوئٹہ (آئی این پی) پشتونخوا عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کی ضلعی کابینہ کا اجلاس کل بروز ہفتہ سہ پہر 3 بجے پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں منعقد ہوگا۔ اجلاس کے تمام اراکین کو بروقت شرکت کی ہدایت کی گئی ہے۔ اجلاس کے ایجنڈے میں

بقیہ نمبر 44 اندرونی صفحہ پر

حکومت صحت کے شعبے کو خصوصی اہمیت دے رہی ہے، بخت محمد کاکڑ

لسبیلہ میں ایک ہفتے کے اندر ڈائیلیسز سینٹر قائم اور سول اسپتال اوتھل کو دو ایمبولینسیں فراہم کی جائیں گی

صوبے کے شہریوں سمیت دور دراز علاقوں کے عوام کو بھی بہتر طبی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جائیں، گفتگو

اوتھل (یو این اے) صوبائی وزیر صحت بلوچستان میر بخت محمد کاکڑ اور سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمان پانیزئی نے لسبیلہ ڈویژن کے ہیڈکوارٹر اوتھل کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے یونیسف کے تعاون سے تیار کردہ صوبائی ڈرائی اسٹوریج ویئر ہاؤس اور 250 کلوواٹ سولر پاور سسٹم کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر صحت نے اعلان کیا

بقیہ نمبر 57 اندرونی صفحہ پر

ملازمین کے روزگار، معاشی تحفظ اور پیشہ ورانہ حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے

مائنز ویلفیئر سکولوں کو محکمہ تعلیم کے حوالے کرنے کا فیصلہ واپس لیا جائے، سیف اللہ خان

کوئٹہ (آئی این پی) یونائیٹڈ مائنز ٹیچنگ ایمپلائز یونین کے صدر سیف اللہ خان نے مائنز ویلفیئر سکولوں کو محکمہ تعلیم کے حوالے کرنے کے فیصلے کی مذمت کرتے ہوئے صوبائی وزیر تعلیم، صوبائی وزیر معدنیات اور سیکرٹری معدنیات سے مطالبہ کیا ہے کہ مذکورہ فیصلہ فوری طور پر واپس لیا جائے اور مائنز ویلفیئر سکولوں کے اساتذہ سمیت تمام

بقیہ نمبر 35 اندرونی صفحہ پر

مہنگائی کے مارے عوام پر مزید بوجھ ظلم ہے، غلام نبی مری

گیس پریشر میں کمی، طویل لوڈشیڈنگ اور بھاری بلوں پر اظہار تشویش

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان نیشنل پارٹی (بی این پی) کے مرکزی رہنما غلام نبی مری نے کوئٹہ شہر اور صوبے کے دیگر مختلف علاقوں میں گیس پریشر میں شدید کمی، بلا جواز طویل لوڈشیڈنگ اور صارفین کو موصول ہونے والے بھاری بھرکم بلوں پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ غریب، لاچار اور معاشی بدحالی کا شکار عوام

بقیہ نمبر 36 اندرونی صفحہ پر

تعلیم کے فروغ کے لیے خصوصی گرانٹس کی تقسیم خوش آئند اقدام ہے

سیکرٹری تعلیم علی جان جعفری کی تعلیمی بہتری کے لیے کاوشیں قابل تحسین ہیں، پروفیسر تسلیم صادق

کوئٹہ (یو این اے) عوامی پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر تسلیم صادق نے ضلع کوئٹہ کے 20 منتخب سرکاری سکولوں میں سکول بہتری منصوبے کے تحت گرانٹس کی تقسیم کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ تعلیم کے فروغ، سرکاری سکولوں میں بنیادی سہولیات کی بہتری اور بچوں کو معیاری تعلیمی ماحول کی فراہمی

بقیہ نمبر 37 اندرونی صفحہ پر

چمن، پاک افغان سرحد کی مسلسل بندش سے معاشی و سماجی بحران شدت اختیار کر گیا

کاروبار ٹھپ، ہزاروں خاندان اور مزدور شدید پریشان، چمن چیمبر آف کامرس کی کوششوں سے بہتری کی امید

چمن (یو این اے) پاک افغان سرحد کی ایک سال سے زائد عرصے سے جاری بندش کے باعث چمن اور سرحد کے دونوں جانب آباد لاکھوں افراد کو شدید معاشی اور سماجی مشکلات کا سامنا ہے۔ سرحدی تجارت کی معطلی، روزگار کے مواقع ختم ہونے اور مزدور طبقے کی بے روزگاری نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ چمن کے

بقیہ نمبر 38 اندرونی صفحہ پر

عوامی فلاح و بہبود کے لیے عملی اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا

عوامی خدمت، تعلیم کا فروغ اور وعدوں کی تکمیل ترجیحات میں شامل ہے، علی حسن زہری

حب (آئی این پی) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر مرکزی رہنما، ترجمان صدر آصف علی زرداری و سینئر نائب صدر پی پی پی بلوچستان میر علی حسن زہری، زہری فارم ہاؤس پہنچ گئے جہاں انہوں نے مختلف علاقوں سے آنے والے عوام اور پارٹی کارکنوں سے ملاقاتیں کیں۔ اس موقع پر عوام نے انہیں اپنے مسائل، مشکلات اور بنیادی

بقیہ نمبر 39 اندرونی صفحہ پر

رسم سوئم

کوئٹہ (آئی این پی) بی یو جے پریس کلب کے سینئر جوائنٹ سیکرٹری سید طاہر علی کی بڑی ہمشیرہ [illegible] عبدالرشید عرف [illegible] کے بھائی مرحوم کی [illegible] رسم سوئم (آج) بعد از نماز جمعہ جامع مسجد [illegible] ریلوے کالونی کوئٹہ میں ادا کی جائے گی تمام دوست احباب کی شرکت کی دعوت دی جاتی ہے مرحوم [illegible]

بقیہ نمبر 58 اندرونی صفحہ پر

[illegible]

گوادر (خ ن) جامعہ گوادر نے قومی احتساب بیورو (نیب) بلوچستان کے زیر اہتمام عالمی یوم انسداد بدعنوانی کے حوالے سے منعقدہ "انٹر یونیورسٹیز شارٹ فلم مقابلہ 2026" میں مسلسل دوسری مرتبہ پہلی پوزیشن حاصل کر کے ایک ممتاز

بقیہ نمبر 59 اندرونی صفحہ پر

کوہلو ڈسٹرکٹ پریس کلب کی سال 27-2026 کے لیے نئی کابینہ کا انتخاب، سید ناظم شاہ صدر قرار

کوہلو (یو این اے) ڈسٹرکٹ پریس کلب کوہلو (رجسٹرڈ) کی سال 27-2026 کے لیے نئی کابینہ کا انتخاب باہمی اتفاق رائے سے عمل میں لایا گیا، جس میں سید ناظم شاہ کو صدر منتخب کر لیا گیا۔ نو منتخب کابینہ کے دیگر عہدیداران میں یوسف مری سینئر نائب صدر، حبیب الرحمن جنرل

بقیہ نمبر 60 اندرونی صفحہ پر

آگاہ ہیں، فیصل جمالی

تنہا نہیں چھوڑیں گے، صوبائی وزیر

دوں پر اقدامات کر رہی ہے، گفتگو

پر صوبائی وزیر سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ بلدیاتی ادارے جمہوریت کے ماتھے کے جھومر ہے بلدیاتی اداروں کی فعالیت سے عوام کو

بقیہ نمبر 40 اندرونی صفحہ پر

ملک میں آئینی بحران خطرناک حد تک بڑھ چکا ہے، جمعیت نظریاتی

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی نے صوبہ خیبر پختونخوا کے امیر قاضی گل رحمان اور صوبائی جنرل سیکرٹری مولانا محمد قاسم خلیل سے الگ الگ ٹیلیفونک رابطہ کیا۔ ان رابطوں کے دوران صوبہ خیبر پختونخوا کی موجودہ سیاسی اور

بقیہ نمبر 47 اندرونی صفحہ پر

[illegible]

خضدار (یو این اے) ضلع وڈھ کے لیے نئے تعینات ہونے والے ڈپٹی کمشنر وڈھ رحمت اللہ مرادزئی نے چارج سنبھالتے ہی وڈھ کا دورہ کیا اور تال و وڈھ سب ڈویژن میں تعینات تمام سرکاری افسران کو اپنے اسٹیشنوں پر حاضری

بقیہ نمبر 48 اندرونی صفحہ پر

ڈی سی جعفرآباد کی کھاد کی شفاف ترسیل اور مقررہ نرخوں پر فروخت یقینی بنانے کی ہدایت

جعفرآباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان کی زیر صدارت کھاد کی شفاف ترسیل اور نگرانی کے نظام پر عملدرآمد کے حوالے سے ضلعی سطح کی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں کھاد کی ترسیل، ذخیرہ اندوزی کی روک تھام اور کاشتکاروں کو مقررہ نرخوں پر کھاد کی فراہمی یقینی بنانے سے متعلق امور

بقیہ نمبر 49 اندرونی صفحہ پر

[illegible]

چمن (خ ن) ضلعی انتظامیہ چمن کی جانب سے عوام کو معیاری اشیائے خورد و نوش کی مقررہ نرخوں پر فراہمی یقینی بنانے کے لیے اسسٹنٹ کمشنر چمن عزیز اللہ خان کاکڑ اور تحصیلدار احمد خان نے آج چمن شہر کے مختلف بازاروں اور تجارتی مراکز

بقیہ نمبر 50 اندرونی صفحہ پر

بنایا جائے، سلیم کھوسہ

و مرمت ترجیح ہے، صوبائی وزیر

راتی مقامات پر موجود ہیں، گفتگو

حکومت گرین بیلٹ بالخصوص نصیرآباد ڈویژن

بقیہ نمبر 62 اندرونی صفحہ پر

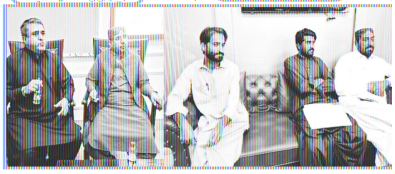

سے مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں

بلوچستان کی پہلی انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو 18 اور 19 نومبر کو منعقد ہوگی، بلال کاکڑ

بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ اس نوعیت کی انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو کا انعقاد کیا جا رہا ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ، کاروباری سرگرمیوں میں اضافے اور مقامی مصنوعات کو قومی سطح پر متعارف کرانے کے لیے ایک اہم پیش رفت کے طور پر بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے زیر اہتمام 18 اور 19 نومبر کو صوبے کی تاریخ کی پہلی بلوچستان انویسٹمنٹ

بقیہ نمبر 61 اندرونی صفحہ پر

مفتی محمود مرکز کو تجاوزات کے نوٹس میں شامل کرنا بدنیتی پر مبنی اقدام

مفتی محمود مرکز ایک اہم سیاسی و دینی جماعت کا مرکز ہے، حافظ صدیق مدنی

کوئٹہ (پی این ایم) جمعیت علماء اسلام پاکستان بلوچستان کے رہنما اور سابق ممبر قومی اسمبلی حافظ محمد صدیق مدنی نے اپنے ایک مذمتی بیان میں کہا ہے کہ جمعیت علماء اسلام کے صوبائی مرکز مفتی محمود مرکز کو تجاوزات کے معاملے میں نوٹس دینا بظاہر بدنیتی پر مبنی اقدام محسوس ہوتا ہے جس کی ہم شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے

بقیہ نمبر 62 اندرونی صفحہ پر

غریبوں، مزدوروں اور تاجروں کو نشانہ بنانا ناقابل برداشت ہے، میر مشرف علی خان کھوسہ

جعفرآباد (آئی این پی) مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے صوبائی صدر میر مشرف علی خان کھوسہ نے کہا ہے کہ بلوچستان اس وقت انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے۔ انہوں نے صوبے میں جاری دہشت گردی کی پرزور مذمت کرتے ہوئے کہا کہ غریب، مزدور اور تاجر طبقے کو جس طرح نشانہ بنایا جا رہا ہے وہ ناقابل برداشت ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ صوبے میں حکومتی کارکردگی صفر ہے اور امن و امان کی

68

[illegible]

بابا کوٹ (خ ن) سرسبز کھیتوں کے لیے ڈیرہ مراد جمالی سرسبز کھاد بنانے والی کمپنی فاطمہ فرٹیلائزر اور ایگریکلچر ایکسٹینشن ڈپارٹمنٹ نصیرآباد بلوچستان کی طرف سے آریانہ شادی ہال ڈیرہ مراد جمالی میں "گندم" کی منافع بخش کاشت

بقیہ نمبر 71 اندرونی صفحہ پر

[illegible]

گنداخہ (یو این اے) پولیس اسٹیشن گنداخہ میں ڈی ایس پی سرکل گنداخہ محمد علی جمالی کی زیر صدارت تاجروں اور دکانداروں کے ساتھ امن و امان کے حوالے سے اہم میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں ایس ایچ او گنداخہ نواب علی جمالی، گنداخہ پریس کلب کے صدر سلیم گوپانگ، سینئر صحافی نور حسن جمالی سمیت انجمن تاجران گنداخہ

بقیہ نمبر 70 اندرونی صفحہ پر

رکھنی کے ترقیاتی منصوبوں پر کام تیز اور معیار یقینی بنایا جائے، کمشنر کوہ سلیمان

بارکھان/ رکھنی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایات کی روشنی میں کمشنر کوہ سلیمان ڈویژن مجیب الرحمن قمرانی کی زیر صدارت ماڈل بازار رکھنی، رکھنی بائی پاس روڈ اور کار مارکیٹ کے جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں

بقیہ نمبر 72 اندرونی صفحہ پر

[illegible]

اوستہ محمد (یو این اے) اوستہ محمد سیلاب متاثرین شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ [illegible] ہونے کے باوجود گھروں کی تعمیر کے لیے رقم کی عدم فراہمی اداروں کی کارکردگی پر سوال اٹھ رہے ہیں۔ سیکڑوں متاثرین غیر سرکاری اداروں اور ڈپٹی کمشنر آفس کے چکر کاٹ کاٹ کر مایوس لوٹ جاتے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان اس جانب فوری

بقیہ نمبر 73 اندرونی صفحہ پر

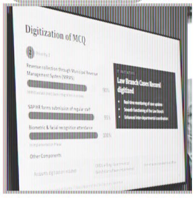

سے بریفنگ دی جا رہی ہے

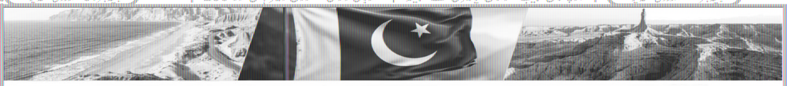

JOIN PAKISTAN NAVY - BALOCHISTAN QUOTA

سرکاری ملازمت اختیار کریں۔۔۔بلوچستان کوئٹہ
سرکاری خدمت ءَ هوار بیت —— بلوچستان ءِ کوئٹہ

Your Land. Your Future. Your Pakistan.
آپ کی سرزمین۔ آپ کا مستقبل۔ آپ کا پاکستان۔
شمئے زمین. شمئے باندات. شمئے پاکستان.

Courage, Honour and Loyalty — The Identity of Balochistan's Youth
ہمت، غیرت اور وفا۔۔۔پہچان بلوچستان کے جوان کی
ہمت، غیرت ءُ وفا —— بلوچستان ءِ جوانانی پجّار

Positions available	BPS	NO OF VACANCIES	AGE LIMIT	LAST QUALIFICATION
-	1-15	69	18-35 18-30 for Lady Constable 18-38 for Assistant	As per requirement

آسامیاں برائے پاکستان نیوی عمر 30نومبر 2026تک 18-35سال ماسوائے آسامی نمبر 1 اور 19

نمبر شمار	برانچ / کیٹگری	آسامیاں	تعلیمی قابلیت / تجربہ	جنس
1	اسسٹنٹ (بی پی ایس-15)	(01)	☆بیچلر ڈگری	مرد/خواتین
2	ڈیٹا انٹری آپریٹر (بی پی ایس-14)	(05)	☆بیچلر ڈگری (فزکس/میتھ/شماریات/اکنامکس)	مرد/خواتین
3	سپورٹس کوچ (بی پی ایس-14)	(01)	☆میٹرک ☆کام میں پریکٹیکل تجربہ	مرد
4	لینگویج انٹرپریٹر (عربی) (بی پی ایس-14)	(01)	عربی زبان میں ماسٹر ڈگری بمع انٹرپریٹر میں پہلے سے تجربہ	مرد/ خواتین
5	سب انجینئر (بی پی ایس-14)	(01)	☆گریجویٹ/ڈی اے ای	مرد
6	یوڈی سی (بی پی ایس-13)	(02)	☆انٹرمیڈیٹ	مرد/ خواتین
7	لیڈنگ مین (بی پی ایس 12) (الیکٹریکل، الیکٹرونکس، مکینیکل، کنسٹرکشن، میکاٹرونکس)	(03)	متعلقہ فیلڈ میں بی ٹیک (B Tech) اور چار سال کا تجربہ	مرد
8	اسسٹنٹ لیڈنگ مین (بی پی ایس 11) (الیکٹریکل، الیکٹرونکس، مکینیکل، کنسٹرکشن، میکاٹرونکس)	(02)	متعلقہ فیلڈ میں بی ٹیک (B Tech) اور دو سال کا تجربہ یا DAE (ڈی اے ای) اور چھ سال کا تجربہ	مرد
9	ایل ڈی سی (بی پی ایس-11)	(02)	☆میٹرک	مرد/خواتین
10	ٹیلی پرنٹر کم سائفر مشین مکینک (بی پی ایس-11)	(01)	☆میٹرک ☆اسوسی ایٹ انجینئر (الیکٹرونکس) میں 03 سال کا ڈپلومہ (DAE) ☆ٹیلی پرنٹر کی ریپئرنگ اور مینٹننس میں 03 سال کا تجربہ	مرد
11	نرسنگ سسٹر/فی میل نرس (بی پی ایس-10)	(03)	☆میٹرک ☆کوالیفائیڈ نرسنگ سرٹیفکیٹ ☆کسی گورنمنٹ یا سول ہسپتال میں 03 سال کا تجربہ	خواتین
12	سٹیٹ انسپکٹر (بی پی ایس-10)	(01)	☆گریجویٹ	مرد
13	ٹیلیفون آپریٹر (بی پی ایس-09)	(01)	☆انٹرمیڈیٹ ☆متعلقہ فیلڈ میں دو سال کا تجربہ	مرد/ خواتین
14	انجن ڈرائیور-I (بی پی ایس-09)	(01)	☆انٹرمیڈیٹ	مرد
15	جونیئر انسٹرکٹر (بی پی ایس-07)	(01)	☆میٹرک ☆متعلقہ ٹریڈ میں صلاحیت اور تجربہ	مرد/ خواتین
16	ریپشنسٹ (بی پی ایس-07)	(01)	☆انٹرمیڈیٹ	مرد
17	سٹور مین (بی پی ایس-07)	(05)	☆میٹرک ☆متعلقہ ٹریڈ میں پوسٹ کوالیفکشن تجربہ رکھنے والے کو ترجیح دی جائے گی	مرد
18	مڈوائف (بی پی ایس-07)	(01)	☆ترجیحاً میٹرک ☆مڈوائفری میں سرٹیفکیٹ، جنرل نرسنگ اور سروس ہسپتال میں کام کرنے کا تجربہ	خواتین
19	لیڈی پولیس کانسٹیبل (بی پی ایس 05)	(02)	☆میٹرک ☆قد کم از کم "5'2 ☆بینائی 6/6 ☆عمر کی حد 30 نومبر 2026 تک 18 سے 30 سال	خواتین
20	ٹریسر (بی پی ایس 05)	(01)	☆میٹرک ☆کام میں پریکٹیکل تجربہ	مرد
21	ایل ڈی سی موٹیویٹر (بی پی ایس-05)	(06)	☆میٹرک سائنس کے ساتھ	خواتین
22	MT ڈرائیور سول (بی پی ایس 04)	(01)	☆ترجیحاً مڈل پاس بمعہ HTV لائسنس ☆LTV لائسنس	مرد
23	ڈسپیچ رائیڈر (بی پی ایس 04)	(01)	☆ترجیحاً مڈل پاس بمعہ HTV لائسنس ☆LTV لائسنس	مرد
24	سکلڈ (الیکٹریکل، الیکٹرونکس، مکینیکل، کنسٹرکشن) (بی پی ایس 04)	(04)	☆میٹرک سائنس بمع کم از کم 50% نمبر ☆چھ ماہ کا سرٹیفائڈ کورس جو کسی بھی متعلقہ ٹیکنالوجی میں کسی تسلیم شدہ ادارے سے پاس کیا ہو ☆متعلقہ شعبہ میں دو سال کا تجربہ	مرد
25	اے سی آپریٹر (بی پی ایس 04)	(01)	☆مڈل	مرد
26	لفٹ/فورک آپریٹر (بی پی ایس 04)	(01)	☆مڈل	مرد
27	مشین ہیلپر (بی پی ایس 03)	(01)	☆مڈل	مرد
28	نائب قاصد (بی پی ایس-01)	(13)	☆پرائمری پاس	مرد
29	سینٹری ورکر (بی پی ایس-01)	(02)	☆پرائمری پاس	مرد
30	انسکلڈ ورک مین (بی پی ایس-01)	(01)	☆پرائمری پاس	مرد
31	مالی (بی پی ایس-01)	(01)	☆پرائمری پاس	مرد
32	گراؤنڈ مین (بی پی ایس-01)	(01)	☆پرائمری پاس	مرد

شرائط و ضوابط

(متعلقہ محکموں کی جانب سے جہاں قابلِ اطلاق ہو، حکومتِ پاکستان کی متعلقہ چھوٹ کا ذکر کیا جائے۔)

نامکمل درخواستیں قابل قبول نہیں ہوں گی۔

1۔ تقرری ڈومیسائل سرٹیفکیٹ اور متعلقہ محکمہ سے تعلیمی ڈگری کی تصدیق سے مشروط ہوگی۔ اگر کسی امیدوار کے پاس دوہرا ڈومیسائل پایا گیا یا وہ کسی دوسرے صوبے کا ڈومیسائل رکھتا ہو تو اسے فوری طور پر نااہل قرار دے دیا جائے گا۔

کسی بھی ادارے سے برطرف یا ملازمت سے نکالے گئے ملازمین، یا جن کا نظم و ضبط کے حوالے سے ریکارڈ خراب ہو، وہ اہل نہیں ہوں گے۔

2۔ اگر کسی بھی مرحلے پر کوئی دستاویز جعلی یا بوگس پائی گئی تو متعلقہ امیدوار کی امیدواری منسوخ کر دی جائے گی۔

عمر کی حد: 18 سے 25 سال، اس کے علاوہ 5 سال کی عمومی عمر میں رعایت اور بلوچستان سے تعلق رکھنے والے امیدواروں کے لیے مزید 5 سال کی خصوصی رعایت، جیسا کہ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کے نوٹیفکیشن مورخہ 22-10-2026 میں درج ہے۔

4۔ سرکاری ملازمین کو مناسب طریقہ کار کے تحت درخواست جمع کروانا ہوگی اور انٹرویو کے وقت اپنے متعلقہ محکمے سے تازہ ترین این او سی (عدم اعتراض سرٹیفکیٹ) پیش کرنا ہوگا۔

5۔ اہل اور رجسٹرڈ امیدواروں کو بلوچستان فیڈرل ایمپلائمنٹ فسیلیٹیشن سیل (BEFC) کی بھرتی مہم کے تحت کوئٹہ، گوادر یا بلوچستان کے کسی بھی دیگر ضلع میں منعقد ہونے والے انٹرویوز میں شرکت کرنا ہوگی۔

6۔ امیدوار انٹرویو کے وقت درج ذیل اصل دستاویزات اور ایک ایک فوٹو کاپی ساتھ لائیں:

- اصل تعلیمی اسناد
- ایک عدد پاسپورٹ سائز تصویر
- شناختی کارڈ (CNIC)
- ڈومیسائل سرٹیفکیٹ
- تعلیمی اسناد کی تصدیق شدہ نقول

تحریری امتحان اور انٹرویو کے لیے ٹی اے/ڈی اے (سفر یا یومیہ الاؤنس) ادا نہیں کیا جائے گا۔

7۔ غلط معلومات: اگر امیدوار کی جانب سے فراہم کردہ کوئی بھی معلومات یا دستاویز کسی بھی مرحلے پر، حتیٰ کہ ملازمت پر تعیناتی کے بعد بھی، غلط، جعلی یا بوگس ثابت ہوئی تو اس کی ملازمت ختم کر دی جائے گی اور اس کے خلاف قانونی کارروائی بھی عمل میں لائی جائے گی۔

عمومی معلومات:

بلوچستان کے اضلاع میں نئے قائم کردہ ایمپلائمنٹ سیلز (روزگار مراکز) کی مدد سے خصوصی بنیادوں پر بھرتیاں ضلعی سطح پر امیدواروں کی دہلیز تک کی جائیں گی، تاکہ مقامی رہائشیوں کی بھرتی کو یقینی بنایا جا سکے۔

تمام بھرتیاں (BPS-1 سے BPS-16 تک) واک ان انٹرویو (براہ راست انٹرویو) کے ذریعے کی جائیں گی۔ اس مقصد کے لیے انٹری ٹیسٹ اور تحریری امتحان نہیں ہوگا۔

بالائی عمر کی حد میں موجودہ 3 سال کی رعایت کے بجائے 5 سال کی اضافی رعایت دی جائے گی، جو پہلے سے دستیاب عمومی عمر کی 5 سالہ رعایت کے علاوہ ہوگی۔

تحریری یا اسکریننگ ٹیسٹ کی شرط سے استثنیٰ۔

خواتین کے لیے 10 فیصد اور اقلیتوں کے لیے 5 فیصد کوٹہ مختص کرنے کے اصول پر عمل کیا جائے گا۔

PID(I)3985/26

پاکستان نیوی میں بھرتی کے شیڈول کیلئے www.joinpaknavy.gov.pk وزٹ کریں